



مکتبہ المشرق ۱۳۴

۶۸۶
هو الشافی آزاد

رسالہ

خواص تریح پلہ

یعنی
ہلیدہ بلیدہ اور آند کے فوائد و منافع

مؤلفہ

سراج الحکماء مولانا حکیم عبدالحمید صاحب خاں ایچی میگزین لاہور

ملنے کا پتہ

مینجربٹی کا رخانہ لاہور

R

6/00

قیمت

یہ ہے اس کی بریت عین سی ہوتی ہے۔

صفات کیمیاوی ۱۰۰۔ دوا کٹری میں داخل ہونے کی وجہ سے ایک کیمیاوی تقسیم کا مجموعہ
لیکن استفادہ صوم پر مکتا ہے کہ اس میں (۱) ایک خاص برہنہ یا جاتا ہے جسے ہم اس کے اکثر یہی نام
مطابقت سے نیلے دی ہیں (۲) Belladonna کہہ سکتے ہیں۔ نیز اس میں (۳) ایک ایسا خاص
ہی پایا جاتا ہے جو ستور بہت تقریباً ہر قابض اور خشک دوا مثلاً مازو۔ کتھ۔ بلیڈ۔ بتم و غیرہ
جو اس کے علاوہ اس میں (۴) ایک رالدار مادہ بھی ہوتا ہے۔ جسے ہم بلیڈ ریکارڈین
Belladonna Resina یعنی مارنچ بلیڈ یا بیڑہ کی رال سے موسوم کرتے ہیں۔

خواص و افعال

بلیڈ (ہرٹ) اور آلوہ (آلوہ کی طرح یہ دوا بھی قابض اور ماس ہے اور
یونانی اور ہندی اطباء نے اس کو سرد و رجاہل اور خشک و جودم تسلیم کیا ہے چنانچہ مخزن الطوائف
اور طب یونانی کی بعض دیگر کتب مثلاً موجزہ۔ افسرائی و طبریزی بلیڈ کے بیان میں اس کی یہی تاثیر
ہے اسی جندویونان و عرب ہرٹ اور آلوہ کی طرح بلیڈ کے بھی بہت مدح خواں ہیں۔ چنانچہ
اس کو قابض تسلیم کر کے باوجود مخرج صفرا و سودا بھی مانتے ہیں۔ یعنی یہ دوا اپنی قوت ماس
کی وجہ سے صفرا اور سودا کو بند کر دینا اس کا اصل خارج کرتی اور قابض ہونے کے باوجود انقباض
کو بچانے اور تنقیہ (صفائی مادہ) میں مدد دیتی ہے۔ اور نفع و تنقیہ کے بعد عمل تسبیل بھی کرتی
اس کے لئے یہ مانا جاتا ہے کہ یہ دوا رکتور سے وزن میں قابض اور زیادہ وزن میں تسبیل دیتی ہے
ہندی اور یونانی کی قدیم کتابوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اطباء نے جند کو اس دوا کو
قدیم زمانہ سے علم تھا۔ اور اس کے بعد سکندر اعظم کے حملہ ہندوستان کے قعدان میں یونانیوں کو اس
دوا کی معلوم۔ حاصل ہوئی اور طب یونانی میں اس کو داخل کر لیا گیا۔ پھر جب عربوں نے یونانی
کی وساطت سے طب اس کی بنیاد ڈالی تو ان کو بھی بلیڈ کے افعال و تاثرات کا علم ہو گیا۔ اور
اس کو اپنی دواؤں میں بکثرت استعمال کرنے لگے۔ ایک پرانی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب سکندر
ہندوستان میں آیا۔ تو اس کے ساتھ چند حکیم بھی تھے۔ جب انہوں نے اس دوا کے افعال و خواص
ہندی طبیبوں سے سنے تو وہ بلیڈ کو اپنے ملک میں لے گئے۔ اور اس طرح یہ دوا طب یونانی
داخل ہوئی واللہ اعلم۔

در اصل یہ دوا بلیڈ (ہرٹ) اور آلوہ کے قبیلے کی چیز ہے۔ چنانچہ یہ اپنے ذائقہ اور
کے لحاظ سے بلیڈ اور آلوہ سے بہت مرافقت رکھتا ہے۔ اور اس کی شکل و مشابہت تو بلیڈ

ہر پے کے پیر الگ خواص

میری عیادت ہے کہ ہر پے کے پیر الگ خواص لکھ کر ان کے مرکبات اور ان کے جہات کو کر لیا گیا ہے، جسکی
قبولیت اور پسند کی ترالہ یا طبی کا فرض ہے کہ سنہری متنو دیا، پس آپ بھی ان کتب کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کیا

خواص پیکر	خواص پیاز	خواص پیکر	خواص تربوز	خواص پیکر	خواص پیکر
خواص کشتنیز	خواص مرچ	خواص کشتنیز	خواص تباکو	خواص گھیکوار	خواص گھیکوار
خواص نمک	خواص برگہ	خواص نمک	خواص سیب	خواص ازہر	خواص ازہر
خواص سنگترہ	خواص ہندی	خواص سنگترہ	خواص آک	خواص و مشودہ	خواص و مشودہ
خواص شہتوت	خواص گلاب	خواص شہتوت	خواص برغٹ	خواص سرس	خواص سرس
خواص کورٹی	خواص کدو	خواص کورٹی	خواص نیم	خواص ہدی	خواص ہدی
خواص دودھ	خواص کزالمجربات جلد اول	خواص دودھ	خواص ستیاناسی	خواص بادام	خواص بادام
خواص لیموں	خواص جلد دوم	خواص لیموں	خواص لہسن	خواص سیل	خواص سیل
خواص ریشہ	خواص کزالمفردات	خواص ریشہ	خواص کھی	خواص انار	خواص انار
خواص اندرین	خواص کزالمکربات	خواص اندرین	خواص سولی	خواص انگور	خواص انگور

یہ حکیم پاکٹ ڈاکٹر
اس کتاب میں جملہ مرض کے اسباب ان کے علامات اور طریق
تشخیص پر نہایت شرح و مبسط سے روشنی ڈالی گئی
ہے اور پانچ سو مضمونات کے تحت ہر بیماری کے

عرب لہجہ پرانی اور ڈاکٹری نسخے لکھے گئے ہیں جن کے متعلق ملک کے مشہور الہاء و جرائد کا بیان ہے
اور وہ سو فیصدی مفید ثابت ہوئے ہیں اور بعض بعض نسخے تو ایسے ہیں جو اب تک کہیں شائع نہیں ہوئے
اس کتاب کا پلاٹ ایڈیٹین جیتے ہی اقموں ہاتھ لکھ گیا تھا اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافات کے ساتھ

نہایت اعلیٰ کاغذ پر شائع ہوا ہے، عید می
منتش سنہری ہے قیمت بلکہ اعلیٰ جلد دوم
نیچر ڈاکٹر خانہ لاہور

۱۰۔ اگر مشانہ پرست آلودہ سے آلودہ ہو جائے اور مشانہ کے پٹنے کو خاندہ پہنچتا ہے، اور مشانہ سے نکلنا

۱۱۔ اگر مشانہ پرست آلودہ سے آلودہ ہو جائے اور مشانہ کے پٹنے کو خاندہ پہنچتا ہے، اور مشانہ سے نکلنا

۱۲۔ اگر مشانہ پرست آلودہ سے آلودہ ہو جائے اور مشانہ کے پٹنے کو خاندہ پہنچتا ہے، اور مشانہ سے نکلنا

امراض گردہ و مثانہ

۱۰۔ پرست آلودہ ۶ ماش، منخر پستہ ۵ ماش، دو نو کوٹ کر شہد میں ملا کر کھا اگر وہ و مثانہ کو طاعت

۱۱۔ پرست آلودہ سات ماش، بیج نہار منہ شربت بندہ سی سے کھا اگر وہ و مثانہ کی عوارث

۱۲۔ کہتے ہیں کہ تازہ آفر کا دو تولہ رس ۶ ماش شہد کے ساتھ بکری کے دو دودھ میں ملا کر پیئے سے

۱۳۔ پرست آلودہ ۶ ماش، کچھ سفید ۴ ماش، دو نو کوٹ کر پرست جامن کے نقوح سے کھا ناؤ پٹیں

۱۴۔ پرست آلودہ ۶ ماش، کشنیز خشک ۳ ماش کا نقوح پیئے سے سوزش مثانہ اور پیشاب کی جلن کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امراض مخصوصہ مراء و زناں

۱۰۔ پرست آلودہ ۳ ماش، فار پنی ۲ ماش، دو نو کوٹ کر دو فن باوام چپہ اسٹہ سے چرب کر

[illegible]

امراض حُبْر و طَحَال

۱۱۔ آملہ مرثیہ لکھی۔ دایہ پر مست آملہ اسے روزہ صیوم کے وقت استعمال کیا کرتی تھیں جو وہ طبعاً ہے۔

(۲۱) پست آد، ماشہ شربت، کنجہ پین یا شربت بدوی سے کھانا، جگر آد، طحال کی حرارت

کو بچھاؤ اور سوزشی کو تسکین دیتا ہے اور ان کو طاقت بھی دیتا ہے۔

۳۲ دست آمدند باشد و غیبت الحدم و توبه ایگاش و دوزخ کر تاب برک کاشنی و شیو و تحفه کاشنی یا

شراب و غیرہ پینے سے کما کر یہ تمام اضعاف چھوڑ دے تو اس اضعاف طعنہ کون نامع ہے ۔

۱۰۱۔ اپنی دست آویز ہاٹ، مصطفیٰؐ کو شیعہ کو زیر شک ہے کہنا، اس سال کہہ دیں وہ لعل کو روکتا ہے

۵) اجست آندو اش، پنج کاسنی سماک، دروند صینی سماک، تنو و کوه کوک که که با مسو

کتاب مباحث کوثر کریم و مبعوضہ کا خلاصہ لکھ کر کسی بنام نہ لکھتے تھے ورنہ یہ کتاب نہ لکھتے تھے

تاریخ ہندوستان

دیکھنا کہ یہ سب کچھ کب ہو گا، اس کے بارے میں (میرا) خیال ہے کہ اس کے لیے سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے ملک کے لیے ایک نئی حکمت عملی بنائیں۔

ملک کو مفید بنانے کے علاوہ اس کا سقیہ کرتا ، اور اس کو طاقت بھی دیتا ہے ۔

امراض متعده

۱۔ بہت آلودہ ماشہ کو سفوف کر کے تازہ پانی سے کھانے اور اسی دوا کو پانی میں حوش

معدن بدست کشفه یا اس کو نباتات بار یکب پھری کر آب برگ منب الشلب یا آب برگ نیمری

۳۱۔ پست آملہ ۱۰ ماشہ، کشتہ خشک، اویان ۱۰ ایک، ماشہ سب کو باریک کر کے شربت شفا ش
 دل کے کثرت علس اور اوروہ چھینکے آملہ میں طیبہ و جرب ہے۔

۳۲۔ آملہ کے پانی میں کسی قدر کافور حل کر کے نیلورم تک میں ڈالنے سے ناک کی کھلی دودھ جاتی
 اور اس کی لطیفہ لطوایت کو بھی نفع پہنچتا ہے اور ناک کی سوزش کو بھی آرام ہوتا ہے۔

۳۳۔ پست آملہ ۱۰ ماشہ اور پانی ۱۰ ماشہ وہ نون کو باریک کر کے شربت اسطوخودوس یا شربت
 تینوں ۳ تولہ سے کھاتے رہنے سے ناک کی بدبو کو فائدہ ہوتا ہے۔

امراض دہان و حلق وغیرہ

۳۴۔ آملہ کے پانی میں گل روغن ملا کر منہ کو کرنے سے ہونٹوں کا پھٹنا اور ہونٹوں کا زخم دور
 ہوتا ہے۔

۳۵۔ آملہ ۱۰ ماشہ کو کبریا کے تین پیشاب دودھ میں جوش دے کر چھان کر کلیاں کرنے سے نہان
 اور منہ کی سوزش اور زخم اور زخم کو نفع پہنچتا ہے۔

۳۶۔ پست آملہ ۱۰ ماشہ، کشتہ سرخ، ماشہ، کافور ایک ماشہ سب کو نہایت باریک کر کے منہ میں
 آٹھونے سے قلع (یعنی منہ کی پھسیوں اور چھالوں) کو فائدہ ہوتا ہے۔

۳۷۔ پست آملہ کو چلاتے ہیں اور اس کا مرقہ کھانا صاب و ہن کی زیادتی کو روکتا ہے۔

۳۸۔ پست آملہ ۱۰ ماشہ، قرقفل ۱۰ ماشہ کو مرقہ باویان سے کھانا بہ جوئے و ہن و گندہ و ہنی کو مفید

۳۹۔ پست آملہ ایک تولہ، نیک سنگ ۳ ماشہ، قرقفل ایک ماشہ سب کو باریک کر کے بطور نون

استعمال کرنے سے دانت ٹپکدار، صاف اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور منہ میں خوشبو پیدا ہوتی ہے۔

۴۰۔ کھامربائے آملہ ایک دو عدد، یا پست آملہ ۱۰ ماشہ کھاتے رہنے سے خواب میں دانت پھینے

کی عادت دور ہو جاتی ہے۔

۴۱۔ پست آملہ ایک تولہ، لوہچون ۱۰ ماشہ، نوٹ ۱۰ ماشہ سب کو باریک کر کے دانتوں پر

بھار دینے سے سوزھوں کے زخم، پیپ، ورم و میز کو فائدہ ہوتا ہے اور سوزھوں سے خون آنے

میں بھی مفید ہے۔

۴۲۔ پست آملہ ۱۰ ماشہ، پست اندرہ ۱۰ ماشہ و نون کو باریک پس کر پیڑکنے سے یا ان و نون

کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کرنے سے دم نہادہ (کوسے کی سوجن) اور سقوط القہا (کرا کرنے)

۱۲۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ گائے کے دودھ سے کھانا یا تر توشے آملہ دودھ کو استعمال کرنا۔
 ۱۳۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۱۴۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۱۵۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ

امراض رینہ و صدر

۱۶۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ گائے کے دودھ سے کھانا یا تر توشے آملہ دودھ کو استعمال کرنا۔
 ۱۷۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۱۸۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۱۹۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ

۲۰۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۲۱۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ

۲۲۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۲۳۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۲۴۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۲۵۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ

امراض قلب

۲۶۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ
 ۲۷۔ پستہ آملہ ۶ ماشہ کو منقوع کر کے خیرہ تخم خشخاش سے کھانا تغث لہم و تھوک کے ساتھ

پیدا کرتی ہے اس لئے اس کو مغزلات میں بھی شمار کیا گیا ہے۔
 (۱۲) آدھ کو کسی طریق سے استعمال کرنا نقصان قلب و دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔

امراض مشد و امراض

پوست آدھ یا اس کا مرتبہ آدھ عرق یا عرق یا عرق سے کھانا معادن آدھ شقی اور

(۱۳) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ ایک آدھ کو سفوف کر کے کھاتے رہنے سے صفوف آدھ دور ہو جاتا ہے۔
 (۱۴) پوست آدھ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنے سے دھم (مالت حمل میں مٹی کو لکھ دھیرہ کھانے

ل کرنا) دور ہو جاتی ہے۔
 (۱۵) آدھ کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے عالج کی جھوک عود کر آتی ہے۔
 (۱۶) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۱۷) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۱۸) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔

(۱۹) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۲۰) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۲۱) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔

(۲۲) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۲۳) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۲۴) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔

(۲۵) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۲۶) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔
 (۲۷) پوست آدھ یا اس کا مرتبہ یا اس کا سفوف استعمال کرنے سے کھانا اچھا رہتا ہے۔

(۳۴) امراض آملہ دو عدد کو عرق گلاب زبان و عرق بادیان سوکھیں۔ تولہ کے ساتھ کھانا سفید ہو جائے۔
اور صبر کرنا ہے۔

(۳۵) پوست آملہ ۳ ماشہ، پتر آملہ ۱ ماشہ، دونوں کو خوب ہارکیں، مثل خیار پیس کر شہد اور
مل روغن میں ملا کر مرہم بنالیں، اور عرق بادیان و کوشنیز خشک، پیر و زردکائی کریں، بہت کھانا سفید ہو جائے
(۳۶) پوست آملہ کو سرکہ کی طرح ہاریک کر کے چکنی سے آنکھ میں ڈالنا، اس کے زخم کے لئے
نہایت مفید ہے۔

(۳۷) آملہ کو لعاب دہن یا سرکہ یا آب برگ غلبہ میں گس کر کھانا گلی بخنی (دو ہینسی جو
چکوں کے کنارے نکل کر تخلیف و تین ہے) کو دور کر دیتا ہے۔
(۳۸) پوست آملہ ۵ ماشہ، بادیان ۴ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ سب کو پیس کر صبح نہار
سودانی سے کھانا ابتدائی موتیانہ میں نافع ہے۔

امراض گوش

(۱) پوست آملہ کو خیار کی طرح ہاریک کر کے نکی کے ذریعے کان میں پیچنا یا اس کو پانی میں
بخش دے کہ پھکاری کرنا کان کے زخم، پیپ، کان سے خون بہنا اور کان کے پھٹنے میں اکثر مفید ہو جاتا ہے۔
(۲) پوست آملہ ۶ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ کو تیز سرکہ میں گھوٹ کر اور کسی قدر روغن گل ملا کر
پک کر دھم اسل الاذن (کن پھیروں) میں مفید و مجرب ہے۔

امراض بینی (ناک)

(۱) تولہ و زکام جب صفت و مرغ کی وجہ سے عارض ہو جائے، تو مربائے آملہ یا پوست آملہ
بخشش سفید ۳ ماشہ کو کوٹ کر عرق گلاب زبان یا عرق بادیان ۲ تولہ کے ساتھ کھانا سفید ہو جائے۔
(۲) پوست آملہ ۵ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ، کوکوٹ کر بکری کے دودھ سے کھانا کسیر کے
مفید ہے، اسی طرح پوست آملہ ایک ماشہ، کافور ۲ رتی کو نہایت ہاریک مثل خیار
نسوار لینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

(۳) پوست آملہ ۶ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، دونوں کو ہاریک کر کے شربت سکبہ میں سے کھاتے
آن شہم (سو گھنے کی قوت زائل ہونے) میں مفید ہے۔

۱۱۳) ایک ٹمبیہ ہے، ایسے ہی سرانے تلو، ایک دودھ و صبح شام دودھ کے ساتھ کھاتے
اس بیماری کو زائل کر دیتا ہے۔

۱۱۴) است آلمہ ۶ ماشہ، بھناخی سداشہ کو کوٹ کر شربت انیسویں یا شربت سلو خود ۳۰
میں پڑا ہر کے ساتھ کم از کم ۱۰ لیسیم پیم تک کھاتے ہیں، اور سرانے آلمہ کے کھاتے رہ
تک کن جنت و مالغزائی کے لئے نافع ہے۔

۱۱۵) است آلمہ ۶ ماشہ، مقرر قرعہ، یا پھر ہر ایک ۳ ماشہ کو سفوف کر کے شربت انیسویں یا
شربت سلو خود ۳۰ کے ساتھ دھاتی ادھک با پکھاتے، پنا صبح و رات کے لئے نہایت مفید ہے۔
۱۱۶) است آلمہ ایک تولہ، مقرر قرعہ ۶ ماشہ دونوں کو پس کر پڑا ہر کے لئے بھی ہیں، اگر
کے برتن میں دھانپ کر کھیں، جب خشک ہونے پر آلمہ کو کوٹ کر دھک کے دہن با پکھیں
۱۱۷) سایہ میں سکھالیں، اور ایک گولی سے تین گولی تک کسی مناسب دھن یا شربت میں مل کر کے
کے روزانہ دے دیا کریں، ام القصبیان و بچوں کی مرگی، پیلے کا نعل، قویہ، سرکھا، دیرو کے
کے مفید و مجرب ہے۔

۱۱۸) است آلمہ ۶ ماشہ، آروا مل السوس ۳ ماشہ دونوں کو با ریک کر کے قلع با پکھویں

سکھانا کا بوس و غراب میں ڈرنا میں نہایت مفید و مجرب المجریب ہے۔

۱۱۹) سرانے آلمہ ایک دودھ و کو عرق کا ڈرنا سے کھانا ایسے نسبت و مائع میں مفید ہے

تفری صغرا سے لافق ہوا ہے۔

امراض چشم

۱۲۰) است آلمہ ۶ ماشہ، صغرا دام ۶ دودھ کو با ریک کر کے یا سرانے آلمہ دودھ کو کسی عرق یا

دودھ سے کھاتے، پنا مقوی بہر ہے۔

۱۲۱) است آلمہ ۳ ماشہ کو سفید فی بیض مرغ میں طار آکھ کے اوپر نما و کرنے سے روزانہ

کرفاؤد ہوتا ہے۔

۱۲۲) است آلمہ ایک تولہ کو آروا سیر پانی میں جوش دے کر ٹنڈا کے اس سے آنکھوں کو

دھوئے رہنا رتہ کے علاوہ آنکھوں کی غارش، یا ہنسی، چپ آنا، اور آنکھوں سے پانی بہاؤ دھنا

مفید ہے۔

کرتا ہے خون کو رقیق ہونے اور اس میں مائیت کی افزائش کو گھٹا دیتی ہے، زیادہ مقدار
 سے خون کی پیدائش کو بھی کم کر دیتی ہے، اور اندرونی و بیرونی لحد پر ہر قسم
 کے جوہرین خون کو روکتی ہے۔

طریق استعمال: آدھ کوہن، سرخ، اطریش، سفوف، گولی، آچار، سلیم،
 بیاہ، بیرونی و غیرہ کی شکل میں اندرونی لحد پر استعمال کیا جاتا ہے، اور بیرونی لحد پر قند، سرخ،
 بیاہ، بیرونی، سفوف، قیروطی، خضاب و غیرہ کی طرح استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: آدھ کے خشک شدہ پھل کی مقدار خوراک ۳ ماشہ سے دس ماشہ
 تک ہے، اور تازہ پھل زیادہ مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ اس کا مرتبہ ۵ قول
 تک کھایا جاتا ہے، جب اس کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنا ہو، تو بڑی مقدار میں استعمال
 نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ہمیشہ قدرتی مقدار میں کھانا چاہیے، باقی حالات کے مطابق طیب
 بخدانے سے اس کی خوراک مقرر کر سکتا ہے۔

مفروضہ پر آملہ کے استعمالات

یہ ذیل میں آملہ کا طریق استعمال امراض کے لحاظ سے مدح کیا جاتا ہے، بعض دفعہ
 آملہ کے ساتھ بعض دوسری دوائیں ملانے کی بھی ضرورت پڑ گئی ہے، لیکن چونکہ آملہ یہاں
 بطور جزو اعظم کے ہے، اس لئے ہم اس کو آملہ کا مفروضہ طریق استعمال ہی متصور کریں گے،
 یہاں امراض کو اعضاء کی ترتیب سے لکھا گیا ہے، تاکہ مبتدی اور انتہی سب یکساں فائدہ
 اٹھا سکیں۔

امراض سر

(۱) پوست آملہ، ماشہ، تخم کشنیف، ماشہ، دو وزن کو باریک کر کے عرق گاؤن بان ۱۲ قول
 کے ساتھ کھاد، دوسرے گرم خشک ساوہ کے لئے مفید ہے، اسی طرح مرہ کے آملہ ایک یا دو عدد
 کو کھا کر اوپر سے نقوع قرمندی چننا اس مرض میں نہایت مفید ہے۔

(۲) پوست آملہ ایک قول، کافور ۳ ماشہ کو سرکہ خالص میں کھوٹ کر پیشانی اور کون ٹیس
 پینھا کرنا، اور پوست آملہ ۶ ماشہ کو سفوف کر کے شربت عناب ۴ قول، عرق گاؤن بان ۱۲ قول
 کے ساتھ کھانا دینا زخموں کے لئے بہت مفید ہے۔

دراختہ یعنی خوشبو دار ہے، اس لئے وہ خوش بھاتی کی وجہ سے یہ پاؤں سے تھرتھرت
 قلب کا سالن پیدا کرتی ہے، نیز چونکہ یہ دوا صلیغ خون ہے، اس لئے اس کے استعمال سے
 صفیہ خون جرتا ہے، اور چونکہ دل اور خون کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے، اس لئے بہت
 خون صحتی ہو جائے، اور یہ خون میں غلظت اور اس کے جزو بدن ہونے کی سببیت پیدا ہو
 جائے، تو ظاہر ہے، کہ قلب و اوداج کو بھی طاقت پہنچے گی، روح محفوظ رہے گی، خوشی اور نشاط
 فرحت و مسرت، بہت درامت کی لہر غریبہ قلب و شرائین سارے بدن میں دھا جائیگی،
 اس لئے اس میں کچھ شک نہیں، کہ یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مفرح و مقوی قلب ہے۔

۱۰۔ **گروہ و مثانہ**، اطباء نے ہند نے اس دوا کو مقوی گروہ و مثانہ لکھا ہے، اور صحابی
 کے بیان میں بعض امراض گروہ و مثانہ کا علاج آلہ ہی سے بتایا ہے، اطباء یونان و اسلام بھی
 اس کو اچھا خاصہ مقوی گروہ مانتے ہیں، اور مثانہ کو بھی کچھ نہ کچھ طاقت دیتی ہے، پیشاب کی
 کثرت، سوزش اور پیشاب کے آلات کے بعض امراض عاودہ میں بطور مبرہ و مسکن اور
 عا میں دقا بعض اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ **آلات تناسل و تولید**، آلد کا اثر آلات تناسل مردانہ و زنانہ پر بھی بہت اچھا
 پڑتا ہے، چنانچہ جیسی یہ دوا مقوی و میٹج باہ ہے، ویسی ہی مقوی ریم بھی ہے، اور جس طرح مردوں
 کے جیانی میں قلع مند ہے، اسی طرح عورتوں کے سیالان میں نفع بخش ہے، اور سب سے زیادہ
 اس دوا میں یہ خاصیت ہے، کہ عام مقوی باہ اودہ کی طرح یہ کسی طبیعت کے خلل نہیں
 بچے، بڑھے، جان، عورت، مرد و سب اسے باخطر استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۲۔ **مقصد**، اس دوا کو ہر اسے بخونی میں نہایت مفید تسلیم کیا گیا ہے، چنانچہ اس میں
 میں یہ کثرت متعل ہے، نیز اس میں یہ بھی صفت ہے، کہ عا میں دقا بعض ہونے کے باوجود غلظت
 اور مضمت سمدہ نہیں ہے، اس کے علاوہ بیرونی لود پر شقاق المقامیدہ، خارش، ٹک، شجورہ
 غرض متعدد وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔

۱۳۔ **خون**، یہ دوا جیسا کہ پہلے بیان ہوا، مقوی سمدہ و جگر ہے، جس کی وجہ سے خ
 بھی صالح پیدا ہوتا ہے، اس لئے یہ بہت اچھی صفی خون بھی ہے، اور خون میں جب تیزی
 ہو جائے، اور اس کی حارت بڑھ جائے، تو یہ دوا اس کو کم کر کے اعتدال پر لے آتی ہے،
 یہ خون کے سرخ ذرات کو بڑھاتی ہے، اور اس میں غلظت اور بلا بدن ہونے کی طاقت

میں نے اس کو بطور جبروتہ عالمیں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ حلق و فیرو، آواز کو نہ کی سوزش، آنکھوں سے قلع و قمع و فیرو میں بلکہ غوطہ
دینا، استعمال کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے، اسی طرح دھوپات کی زیادتی و کثرت و فیرو
شک و فیرو میں بھی اس کی کلیاں اور مضبوطی کرا لے جاتے ہیں، اور ان اسرار و کرامات
میں دل کو پہنچا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

آلات تنفس و آلات نفس کے امراض خصوصی میں زیادہ مامت تو اس قدر
سید نہیں ہے تاہم بعض معمولی امراض مثلاً منہ کی بے لاقی، پیچیدہ کے زخم، نثرات
معمولی منہ کھانسی وغیرہ میں اس کو نہایت بعض مدائن میں خالی کر کے استعمال
ہے خصوصاً حسیب اعضاء میں تجلیس اور تعبیب کی ضرورت ہو تو اس کا اثر قلع نکلیں

معدہ و امعاء: یہ دوا معدہ اور آنتوں کی بعض بیماریوں میں خصوصیت
پڑتی ہے، چنانچہ ہر قسم کے اسہال، اجڑھی، شہوت معدہ، قلت اشتہا، متلی، تھک،
چمکی، غلظت معدہ، خواش و سوزش معدہ و امعاء، چھیش، مغص، جھیند، جھولی
یہ امعاء میں بہت مفید پڑتی ہے، معدہ و امعاء میں یہ دوا اس لئے زیادہ مؤثر
ہے کہ یہ دوا قابض و قابض تاثیر رکھتی ہے، اس لئے معدہ کی گیسٹرک جرس (ترشیا)
اور غلیظ رطوبات کو جذب کر کے زائل کر دیتی ہے، جس سے آنتوں میں، یہ ترش
کر باعث نقصان نہیں ہوتی۔

جگر و طحال، اس دعا سے جگر کا نسل بڑھ جاتا ہے، اور وہ صحیح طور پر کام
کرتا ہے۔ جگر کی غیر لسی حرارت بھی اس کے استعمال سے کم ہو جاتی ہے، پیاس لگی
بھی یہ دعا تسکین دیتی ہے، جگر اور معدہ کا فعل اچھا کرنے کے سبب سے اجزاء
بہتر و بدن ہوتے اور بدن میں طاقت آتی ہے، انھوں مصالح پیدا ہوتا ہے، نیز زین
سہال کبدی یا اسہال مزمن کی نثر کا یہی ہے، ان کے لئے اس دعا کی مداومت کبیر
ہے۔

قلب (اول) آلودہ کو تمام الجہات سے بند دینا مان و عرب نے بہترین مقوی قلبیہ ایم اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ یہ دوا مرقعہ یعنی اس کی حفاظت کر کے نہ دالی ہے

اس کا استعمال چلا آتا ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ اصحاب ہیلید (جو) سے دوسرے
 کی کثرت استعمال کرتے اور اس کے تمام چلے آتے ہیں، چنانچہ وہ ایک کی قدیم کتب
 استعمال کے منسل طریق، خواص اور تاثیرات وغیرہ درج ہیں، اس کے علاوہ طب
 ہندی کے مطالعہ سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ الیاسے یونان، الیاسے عرب نے بھی
 اپنی اسی دوا کو کیا ہے، اور اس طرح ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ الیاسے عرب و
 ہند کی قدیم زمانہ ہی سے اس کے اعمال و خواص معلوم تھے، اور وہ اس کو دوا استعمال کیا
 ہے، جیسا کہ آگے چل کر ان کے اقوال اور مخرجات سے ظاہر ہو جائے گا۔

شبات کیمیاوی، چونکہ یہ دوا ڈاکٹری میں داخل نہیں ہے، اس کے شبات اس کے
 تجزیہ کا اچھی طرح انکشاف نہیں ہوا، تاہم یہ کہا جاسکتا ہے کہ چونکہ یہ دوا قابض اور
 ہے اس لئے اس میں دھجے قابضات مثل ہیلید، بقم، باسن وغیرہ کچھ "ٹے" ہیں، یہی
 ہے ایک اور قسم کا جوہر بھی اس میں پایا جاتا ہے، جسے ڈاکٹری کیمسٹری کے لحاظ سے
 "Phyllanthus sine" (Phyllanthus sine) یعنی آلمین یا آلمین کہا جائے، تو سبھا ہوگا؛
 تاہم جوہر صرف آلمین ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔

فوائدہ آلم کا فائدہ (مذا) ترشی مائل کیلا ہوتا ہے، سبز آلم میں ترشی زیادہ ہوتی ہے
 خشک ہونے پر اس میں کیلا پن زیادہ ہو جاتا ہے، اور اصل اس کا فائدہ ہیلید اور ہیلید
 سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے، اور شاید اسی مشابہت کے سبب سے شہد کی مکھیوں
 کو ترچیل اور یونانی و اسلامی الیاس نے ان تینوں (ہیلید، آلم، کو اطرقلیل کے
 موسوم کیا ہے، چنانچہ ترچیل اور اطرقلیل ہندی و یونانی طب میں کثرت متحمل ہیں
 خواص و افعال، الیاسے یونان و عرب نے آلم کو سرد و رطبہ دوم اور خشک و رطبہ سوم
 ہے، اس کو قابض و عايس، مقوی معدہ، مقوی اعصاب، رئیسہ، مفتوح، مولد باہ و مقوی
 مفرج سودا، متقل اظطار اور مانع تجریر مانا ہے، چنانچہ طب یونانی کی قدیم مشہور کتاب
 "قدان" میں لکھا ہے کہ۔

آلم دوسرے درجہ میں خشک ہے، اگر خشک ہو کر

۳۱) جب چوباشہ صبح شام قبل از طعام ہوا شیرازہ بریان کے لئے بہت مفید ہے۔
 ۳۲) حب بلبلہ۔ پوست بلبلہ، تور، مغز کرم بلبلہ، ماشہ گل پست، سرخی، پوست بچہ مارہر
 ایک ماشہ سب کو عرق باوان میں گھوٹ کر خوب خوردی تیار کریں۔ غصاک و دھوئی ستھم گولی
 ک ہوا آب گرم۔ یعنی کھانسی میں مفید ہے۔

۳۳) مر یا کے بلبلہ خشکی، بلبلہ خشک سالم اور عمدہ پاؤ بوسے کرات کو لٹائے کے دوسرے دور
 میں بیکہ میں صبح ان کو صاف کر کے ایک سیڑیانی میں استقہ جوش دیں کہ قرم پانی بہت ہو جائے۔
 پھر ان کو کھال کر ایک سیر شہد خالص اور دوسرے روح محلاب عمدہ میں ڈال کر گلی لگ پر لائیں۔
 بپ تمام مامیت جل کر تمام درست ہو جائے۔ تو عرب مرد و کمرے مرتبان میں لٹائے رکھیں اور دو
 ہفتہ کے بعد استعمال میں لائیں خوراک ایک اور سے۔ تو خشک اور مرض عمدہ و مایع کینے بہت مفید
 نیز ہے۔

۳۴) سفوف مکیں۔ پوست بلبلہ، تور، پوست بلبلہ و تور۔ برگ ستاگی بریان ایک تور۔
 مغز کدو کے شیریں، مسطکی رومی، مغز اخروٹ، فینک گل سرخ، ایک، ماشہ دلیہ جینی، ماشہ نباتہ
 تور۔ سب کو خوب باریک کریں خوراک، ماشہ سے یا تور تک ہوا شیرازہ نیم گرم یا آب گرم۔ مین
 صبح اور بے ضرر قبض کشا ہے۔

۳۵) معجون مقوی۔ پوست بلبلہ، تور، پوست آلہ، تور، مسطکی رومی، بہمن مسخ، بہمن سفید
 دودر تین، مغز حلفوزہ ہر ایک ایک تور، زعفران، زنجبیل، بسانہ، جوند ہوا ہر ایک، ماشہ کشہ، نولاد
 میل و تور، ورق لقرہ چوباشہ، شہد خالص ستر تور۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ مچان کر شہد
 میں ملا کر جو یا گندم کے فلد میں ایک ماہ تک دفن رکھیں۔ پھر چوباشہ صبح اور چوباشہ شام کو دھو
 سیر گئے کے دودھ سے کھایا کریں۔ اعضائے رئیسہ اور باؤ کو معجون بھید بڑھاتی ہے۔ اور تمام
 بدن کو خوب طاقت بخشتی ہے۔ ایک عام مقوی چیز ہے۔

۳۶) حب حابس۔ پوست بلبلہ دو تور، پوست آلہ ایک تور، دم الاخوین، گیرد کشتہ صدف مر
 نیم ہر ایک، ماشہ رسوت خالص نو ماشہ، پشکری بریان، ماشہ سب کو عرق باوان میں گھوٹ کر
 خوب خوردی تیار کریں خوراک دودھ گولیاں، صبح، دوپہر اور شام کو سرد پانی سے کھائیں ہوا
 لی کے لئے بہت مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ استقاضہ، اسہال خونی، ہیچش خونی اور نزف الدم
 کے لئے بھی نافع ہے۔

۱۰) جراثیم خالص ہوتے ہیں۔
 ۱۱) پوست بلیڈ ۳ ماشہ زردی بیض سرخ ایک عدد شہد ایک تولد تینوں کو ملا کر آگ پر رکھیں۔
 جب ایک جگہ تو گھٹنے کے آدھ سے نیگرم دودھ کے ساتھ صبح کیونٹ کھایا کریں۔ مقوی اور
 ملوکی جلتی ہے۔

۱۲) زخاں بلیڈ ۱ پیڑہ کو مکھ کیا ہوا، یا نجی حصے۔ کتہ دو حصہ۔ کافور ایک حصہ سب کو سیرکلیٹ
 باریک کریں۔ اس کو زخموں پر دھوڑنے سے وہ بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

۱۳) برگ بلیڈ ۱ درخت پیڑہ کے سبز پتے، کوٹ کر روغن گل میں تھوڑی سی دیر بچائیں اور پھر
 نیگرم مقام باؤف پر باندھ دیں۔ ورموں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

۱۴) پوست درخت بلیڈ ۱ پیڑہ کے درخت کی چھال کے متعلق سنا ہے کہ اس کو تھوڑے پاجو
 کے طور پر پینا اپنے فعل میں شریلیہ سے زیادہ قوی اصل ہے۔ اور قروح باطنی و جراحات اندام
 کیلئے یہ ایک معتبر دوا ہے۔ چنانچہ ہندی طبیوں نے لکھا ہے۔ کہ بلیڈ کے درخت کی چھال کا تھوڑا
 پرانے سوزاک تک کو بھر لاتا ہے۔ اور پانی پھل واسہال اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

بلیڈ کے مرکبات!

۱) سفوف بلیڈ ۱۔ پوست بلیڈ ۲ تولد پوست آملہ ایک تولد۔ الائچی خود۔ فلفل سفید۔
 ایک سیاہ۔ نانخواہ ہر ایک ۳ ماشہ تمام ادویہ کو باریک کپڑ چھان کریں۔ ٹھوڑا گنیمین ماشہ بلیڈ
 ۱۰ ہر آدھ آب گرم۔ معدہ کے اکثر امراض مثل بد ہضمی۔ ضعف معدہ۔ قراقر۔ آرد صغ ترش بھگی
 صف اشتہاد اسہال۔ قے۔ تسلی۔ ابکائی وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

۲) معجون بلیڈ ۱۔ پوست بلیڈ ۵ تولد اصل السوس متشر۔ برگ سناسکی۔ گل خفشہ۔ پوست
 لیم کاٹی ہر ایک ایک تولد۔ روغن بادام شیریں دو تولد۔ شہد خامص ۲۰ تولد دو آؤں کو باریک کوٹ
 روغن بادام سے چرب کریں اور شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ تین مہنتہ کے بعد صبح ماشہ سے ایک
 گنگ مات کو تھوڑے نیگرم دودھ یا عرق ٹکوب یا گرم پانی سے کھایا کریں یہ معجون اعلیٰ درجہ
 بے ضرر قبض کشا ہے اور اتفاقی دائمی دونوں قسم کی قبض کو چند یوم میں دور کرتی ہے۔

۳) پر صہا چوڑن ۱۔ آرد بلیڈ ۱۰ تولد۔ ستاد ۲ تولد۔ کشتہ شکر ارج ایک تولد۔ دانه الائچی ۱۰
 سفید۔ آرد ملشی ہر ایک ۶ ماشہ مصری کوزہ ۲۔ تولد سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

امر احسن معنی و امعاء و مخفدا

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

[illegible]

الحمد لله رب العالمين

دعا پرست بیدار و غفلت سیاه و ناز و دلوں کو کسی قدر تک کے اضافہ سے باریک کر کے
حرق و دہن و طریقی ابراش سے کھانا قطع قلم قراقر اور راج کیلئے بہت نفع مند ہے۔

عرق پودینہ یا عرق ابرق سے کھانا نفع علم فرائض اور راج کیلئے بہت نفع مند۔

۱۹۷۱ء میں جب کہ میں نے فلاں بیان کر کے رکھیں۔ اور سولف کو تو سے ہر انگ بیوی ہیں۔

سرور کو خوب ہار تک کر کے سفوف بنا کر چھ ہار شاہکی مقدار میں صبح - دوپہر اور شام کو

لحم مناسب حرق (مثلاً لحم بريدية - باديون وغيره) یا کسی شربت و غل شربت انجیر و سوسن

سے کیا کیا ہو گیا ہے اور کیا ہو گیا ہے۔ اس کے جواب میں کہہ دیا کہ میں تو جیسا کہ ہے۔ اس کے جواب میں کہہ دیا کہ میں تو جیسا کہ ہے۔ اس کے جواب میں کہہ دیا کہ میں تو جیسا کہ ہے۔

یوں، انار بھی ایک دوا ہے اسے حیات دینے والی دوا کہتے ہیں۔
 لہذا یہ دوا بہت ہی بہت دیر چاہئے اور سخی ہو کر نکلتی ہے۔

اور پھر اس کے بعد اس کے لئے جو کچھ کہنا ہے اس کے لئے جو کچھ کہنا ہے اس کے لئے جو کچھ کہنا ہے

۱۱۷) پوست میله کو مشربہ الجبارہ شیرہ کم مولد کے

امراض آلات بول

مرحاضہ و زمانہ اعضائے بول ڈگریہ۔ مثلاً اور اس کے مستقلات وغیرہ میں بھی یہ دوا

۱۰۔ حلیہ: تصفہ نقد اور مسکن تاثیر کیسے استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ سونڈش بول و

[illegible]

۱۰ - حرارت مثانه و کرویہ - اور اسکی طرح امیرا اور سوراخ بول اور سیروین جی اس دھاسے

ایا جاتا ہے۔ اور یہ دوا سترخانے مشائخ نقلی بول۔ اعطیر ابول وغیرہ کی بھی دقت کرتی ہے۔

۱۱ پوست بلیہ ایک تولہ مندر سفید ۳ ماشہ دونوں کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح

کا لالہ ہے کہ اور شہرت نیکو و غیرہ کے مشرق کر کے ہمارے استعمال کریں۔ حققت البول۔

وہاں سے وہ دو مرتبہ بیرون ملک سفر کیا۔ پہلی بار وہ امریکا گیا اور پھر

بہن صادق و معروفہ - اور حرارت کی زیادتی میں ناسخ ہے -

(۷) پوست لمبیدہ، ماشہ چرب یا وشتال، ماشہ دونوں کو پانی میں جوڑیں، بیکر چھان کر شہد خاص

رہا کرینے سے مشابہ کے زخمِ ممان جو جاتے اور آلائش و محل جاتی ہے۔

وہاں پہلے سے ایک دکان تھی جس کا مالک ایک مسلمان تھا۔

(۳) پوست بیلہ ایک کورہم بنیادین ہماشہ کو عرق باوایان ۱۵ کورہمیں رات کو تر لری۔

لال میں ۳۲ توڑ شہرت بندی ملاک ہیں۔ شانہ و گردہ کی سوزش و حرارت۔ پیشاب کی عین

آلہوار و سلسلہ آوارہ (۱۰۰۰) ہزار روپے کو مست فائدہ و بہت ہے۔

امراض آلات تناسل

عورتوں اور مردوں کے آلات تولید و تناسل پر براہ راست اس کا اثر اور فعل دیکھنے میں نہیں آتا۔ البتہ اطباء کے چند و عرب نے اس دوا کو باواسطہ مقوی یا دہ مقوی رحم کھا ہے۔ ایسی دوا کی مقررات کے ساتھ شامل ہو کر دوا آلات تولید کو طاقت دینے میں مدد معاون ہے۔ چنانچہ عورتوں میں۔ اور بچان وغیرہ کی دوائوں میں اس کو اکثر شامل کیا گیا ہے۔ لیکن مشروطہ پر ان امراض میں صحت حاصل نہیں کیا گیا۔ دیدہ جان اس کو باواسطہ مقوی آلات تناسل یعنی براہ راست دنا دوا کو اثر نہیں دے سکتی۔ اگرچہ کہ ہمارے نزدیک یہ درست نہیں ہے۔ اس لئے اس قسم کے دوا میں اس کا استعمال نہیں کھائی۔

امراض منفردہ

(۱) پوست بلیہ ۶ ماشہ سفوف کر کے صبح نہار منہ نصف شاہترہ یا عرق مشبہ وغیرہ سے کھانا سنا۔ بخاروں میں مفید ہونے کے علاوہ مسفی غلن اور معتدل خون و خون کو اعتدال پر لانے والا اور کی حرارت کو بجاتے والا ہے۔

(۲) پوست بلیہ چھ ماشہ ساور ۳ ماشہ دونوں کو باریک کر کے شربت بلوط سے ہلکا کرنا جبریان منی کو نافع ہے۔

(۳) پوست بلیہ ۶ ماشہ سفوف کر کے کپڑے میں لپیٹ کر فرد چھ کرنے سے رطوبات رونا ہو جاتی ہیں۔

(۴) پوست بلیہ ۶ ماشہ گندک زرد ۲ ماشہ کو عرق گلاب یا عرق چراثیہ سے کھانا آشکارہ کے لئے مفید ہے۔

(۵) پوست بلیہ ایک تولہ شاہترہ ۶ ماشہ کو پانی میں بھگو کر اور اس کے زلال میں شربت عناب ۳ تولہ ملا کر پینے سے پرانے سے پرانی پھیپا کی دور ہو جاتی ہے گرمی دانوں اور کے لئے بھی۔ دوا مفید ہے۔ اور جوڑوں کو آگے دن جو پھوڑے پھنسیاں بکھاتی رہتی ہیں۔ وہ دوا سے بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۶) پوست بلیہ بریان ۶ ماشہ سگوراج ایک ماشہ دونوں کو شربت انجور کے ساتھ کھا۔

کے اطفال میں قریب قریب ہلکا اور آدھ کی طرح ہوتا ہے۔ اس شخص کے بیان میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس کے قوت رکھتی ہے۔ اور اس میں ان ضروری اعضاء کی کمی نہیں ہے۔ اگر کہا جائے کہ میں میں بلید کا استعمال مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ ہر ایک مرض کے شروع میں بلید سے استفادہ کا یہی مختصر ذکر کر دیا جائیگا۔ جس سے بلید کے مفید و مضر پر استعمال کرنے کے طریقہ کے متعلق ہی ساتھ ساتھ متاثرہ کا یہی علم ہو جائے گا۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ مطلق بلید سے مضر و مفید کا تعلق یہاں نہیں ہے۔ جو بآدمی میں عام پساریوں کے ہاں فروخت ہوتا ہے۔

امراض ستر

سر کے نئے و دورہ نقوی یعنی ہے اور منقعی بھی۔ نیز سر کے اعضاء و اخشاء اور اعصاب و دماغ طاقت دیتی ہے اور اس کو غلیظ بخارات کے صعود سے بچاتی اور فضلات کو خارج کرتی ہے۔ (۱) بلید اس سبب ہلکا ہونے کے پھر لے ہونے دو تولدانی میں شہد ملا کر استعمال کر جیسے طبیعت دماغ۔ لیکن اور سر کی کمزوری سے پیدا ہونے والے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ اس طرح بلید ہلکا ہونے کا ایک تولد شہد میں ملا کر کھانے کے جو شہد اور نازہ درد سے کھانا سر کیلئے قیمتی فائدہ مند ہے۔ (۲) پوست بلید ایک تولد کو عرق کاؤ زبان و عرق باویان ہر ایک آدھ پاؤ میں شب بھر تک کھیں صبح اس کا ذلیل لے کر شربت بنفشہ سے شیریں کر کے پتلیں تو ہر قسم کے درد سر کو فائدہ مند ہے۔ اس باب میں بات یاد رہے کہ اگر مطلق درد سر ہو۔ تو شربت بنفشہ سے شیریں کرنا شریک است۔ لیکن اگر درد سر صغیر آوی ہو تو شربت نیلو فر سے اور درد سر دوسوی میں شربت عناب یا کشمش سے مشمل سے اور درد سر سؤ آوی میں شربت اسطوخودوس یا شربت انیسون سے شیریں کرنا مناسب اور نافع ہوتا ہے۔

(۳) پوست بلید ہلکا ہونے کا ایک تولد کو باریک کر کے عرق باویان سے کھانا صلیب کر کے کھینچے مفید ہے۔

(۴) پوست بلید ہلکا ہونے کا ایک تولد کو باریک کر کے شیرہ کشمش خشک کیا ساتھ استعمال کرنے سے ہر قسم کے درد سر کو فائدہ مند ہے اور صلیب عصبی و مثلاً شقیقہ۔ عناب وغیرہ کو فائدہ پہنچتی ہے۔

(۵) پوست بلید ہلکا ہونے کا ایک تولد کو نیم کشمش اور تخم باویان کے لقو سے صبح شام کھانا سر کیلئے مفید ہے۔

۱۶۱ پوست بلیڈ + ماشہ کو شہر و مغز و ادم + عدد و یا شہر و مغز و جلی + کولہ یا شہر و مغز + ایک
 اور کے ساتھ صبح نہار نہ کھانا دماغ اور سر کو پہلے حفاظت دیتا ہے۔ اور قوت حافظہ بہت بہت ہے۔
 ۱۶۲ پوست بلیڈ + ماشہ صبح شام مطبوخ سفید الحلیب سے کھانا سرگن کو فائدہ دیتا ہے۔
 ۱۶۳ پوست بلیڈ ایک تولہ + دیاں + ماشہ دونوں کو عرق گاؤ زبان میں بھگو کر اندر مال لے کر
 غریب اختیون میں شیریں کر کے پینا کہ تیس دھواب میں ڈالے۔ دباؤ جوتا ایسا مفید و معجز ہے۔
 ۱۶۴ پوست بلیڈ + ماشہ کو کوٹ کر عرق + دیاں سے کھانا ڈراؤ نئے خواب آنے میں مانع ہے۔

امراض چشم

مفردات کی کتب میں لکھا ہے کہ بلیڈ کے استعمال سے آنکھوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اور
 رتھ + دوا رتھوی دماغ ہے۔ اس نئے مقوی چشم میں ہے۔ اور اس کے استعمال سے آنکھ اکثر
 راض سے محفوظ رہتی ہے۔

۱۱ پوست بلیڈ + ماشہ کو عرق + دیاں ۱۲ تولہ سے کھانا دھوا کو شہر کر اور اسکو بہت ہوا میں پھانسا
 ۱۲ پوست بلیڈ کے تقوی سے آنکھیں دھونا۔ ان کی سرخی پانی اور رتھ کو فائدہ دیتا ہے
 ۱۳ پوست بلیڈ جو ماشہ کو ایک تولہ طشاش کے شہر سے کھانا آشوب چشم نزلی کا مانع ہے۔

امراض بینی

یہ دوا ناک کے ان امراض میں مفید ہے جن کا تعلق دماغ یا معدہ سے ہو۔

۱۱ پوست بلیڈ جو ماشہ یا سرہ ایک عدد کو عرق گاؤ زبان سے کھانا نزلہ زکام میں مفید ہے۔
 ۱۲ پوست بلیڈ جو ماشہ صبح کو سرد پانی سے تین ہفتہ تک متواتر نہار نہ کھالے سے چشم
 رطافت دیکھیں گا انار کرتا ہے

۱۳ بلیڈ سالم کو جلا کر اسمیں چار دانے فلفل سیاہ اور ایک ماشہ کا نور ملا کر یا ایک سرکہ کیڑی
 میں نسوار کے طور پر نفوخ کرنے سے ناک کی غلیظ رطوبات دور ہوتی اور ناک کے زخم آلتھ
 زخمان آنے کو فائدہ ہوتا ہے۔

۱۴ سالم بلیڈ کو کوٹ کر پانی میں جوش دیکر نشوق کرنے سے ناک کی غارش - سوزش - ورم
 اور ناک کے زخموں کو نفع ہوتا ہے۔

امراض فم وخلق

چونکہ دواؤں کا بعض نام غیر ممکن ہے۔ اس لئے منہ اور خلق کی بیماریوں میں بطور دوا کے صرف
دستی دوا جس کا استعمال ملید ہے۔ اور اسی طرح منہ اور خلق کی تکلیفیں اور ان کے علاج
جی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۰۱۔ منہ کو بال میں عرش و دیگر نکتہاں طرہ سے کرنے سے منہ اور خلق کی سوزش و تھکن
آجوں اور عرش کو بیت تکلیف ہوتی ہے۔

۱۰۲۔ منہ کو گوشت گرگے اور اس میں کسی قورکات اور کا فورہ لگا کر بار یکساں کے دھوا کر لینے
تخلوع اور منہ کے زخموں کو بے مدفع دیتا ہے۔ نیز یہی دوا سفون کے طور پر استعمال کر سکتے
ہوئے حوال سے حوال آئے ہیں بھی مفید ہے۔

۱۰۳۔ پوست بید اور لالہ لالہ خود کے جہانے پہنے سے منہ کی بدبو اور منہ سے بالی ہے کرنا
۱۰۴۔ پوست بید کو منہ میں رکھ کر جہانے دھوا اور اس کا رس آہستہ ٹھکانا درد گھو۔ بہت صحت
اور منہ کی سوزش و خیر میں مفید ہے۔

۱۰۵۔ بید کا لغوع یا مطبوخ کے طور پر استعمال کرنا بھی مذکورہ بالا امراض میں مفید ہے۔

امراض ریہ و صد

سینہ و آلات ابوا و پیچیدہ و خیرہ اسکے لئے اطباء نے اس دوا کو بطور تنقیہ اور تعلیل
کھانے۔ چنانچہ بلیہ کو رقیق بنعم کرکرت و طبوبات صاف و اور نزول الماء فی الصدہ و المروۃ و
پیچیدہ سے بہ نزلہ گریں میں مفید بتاتے ہیں

۱۰۶۔ امر بانی بلیہ یا پوست بلیہ کو کسی مناسب حال بد رقعہ سے کھانا سینہ اور اس کے سفوف
و طینت کے لئے بغیر منقہ و مصلی مفید ہے۔ اور ان آلات کو طاقت بھی دیتا ہے۔ ہند کی
پانی قلمی کتاب میں مذکور ہے کہ جب سینہ اور اس کے جوف میں یا پیچیدہ میں درد و
جائیں۔ اور جہاں کہیں سی کف (بنعم) بھلتی ہو۔ تو اس وقت بلیہ کا استعمال نہایت مناسب ہوتا ہے۔
۱۰۷۔ سالم بلیہ و حلو کو تو سے پرکھ کر اس کے اوپر مٹی کا پیالہ اوڑھا کر کے رکھ دیں۔
جہاں شروع کریں۔ جب نیم سوختہ ہو جائے (مگر جل نہ جائے) تو سرور کے اس میں تین دانہ



مِلید

خواص و فوائد

کے خواص و فوائد

یہ ہندوستان کی ایک مشہور اور متاثر ترین دوا ہے۔ جسے ہندی میں برتکی، عربی میں ایلینج اور یونانی فارسی میں ملیکہ لاطینی میں مائرویلے شم انگیزی میں مائرویلین۔ آریو میں ہڑیا ہڑ۔ پٹالی میں ہریز اور سنسکرت میں ابھایا اور پٹویا کہتے ہیں۔
یہ دوا جس قدر ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ اس قدر کسی دوسرے ملک میں پیدا نہیں ہوتی۔
وجہ ہے کہ طبائے ہند قدیم زمانہ ہی سے اسکا استعمال کرتے اور اس کے افعال و خواص کے قائل چلے آئے ہیں۔ کتب ویدک میں اس کے متعلق عجیب و غریب روایات مرقوم ہیں اور اس کی تعریف میں زمین و آسمان کے قابلِ ملامت لکھے گئے ہیں۔ چنانچہ مشہور روایت ہے کہ جب مہاراجہ اندریشٹ میں بیٹھ کر کجیات تناول فرما رہے تھے۔ تو آپ کے جام مقدس میں ایک قطروہ زمین پر آگرا۔ اور اس نے اس قدر ترقی کی کہ بلینڈ کا وقت بن گیا۔ پس پھر کیا تھا ہندوستانیوں کی قسمت جاگ اٹھی۔ اور ہڑکا دوسرے جسم میں شرح رہے۔ کہ جب ویدک کے روح روال جناب و خنوتتری جی مہاراج عالم کلوم سے منہ نہ شہود پر جلوہ گر ہوئے۔ تو آپ کے ایک ہاتھ میں ہونکا اور دوسرے میں ہیلہ تھا۔ اس فلسفہ پر اظہار کی رو میں بھی موقوفہ الح میں ٹوپ اٹھی ہوں تو تعجب نہیں!

جلیقہ کا درخت اپنی انواع کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے خصوصاً ملکی صنعت پذیر یوں سے اس کی شکل و صورت میں قدرے تغیرات واقع ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کتب ویدک میں اس کی کئی اقسام مرقوم ہیں۔ لیکن سات قسمیں اس کی زیادہ مشہور و معروف ثابت کی گئی ہیں جن میں سے اس کی چار اقسام زیادہ متبر اور کثرت سے زیر استعمال ہیں۔ یعنی (۱) ہیلہ زرد (۲) ہیلہ سفید (۳) ہیلہ کالی (۴) ہیلہ سیاہ (۵) ہیلہ اسود (۶) ہیلہ غور۔ ہیلہ زنگی۔ کالی ہڑ۔ جنگی ہڑ وغیرہ بھی کہتے ہیں (۷) ہیلہ ایلینج صیتی۔ اس کے علاوہ ہیلہ کلاں (بڑی ہڑ) ہیلہ آلی (ایلینج جری) جسے جل ہڑ یا جل ہڑ بھی کہتے ہیں۔ اور جو ہڑا دیر یا ہمد جھیل وغیرہ کے کس سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کے علاوہ

دیسِ حلیہ

ہم نے اس رسالہ میں ہیکلہ (ہرور) ہیکلہ (بھیرہ) اور آملہ کے خواص کا تذکرہ کیا ہے۔ اس میں کچھ
 شک نہیں کرتے کہ ان مفردہ وادوں کے متعلق بکثرت رسائل چھپتے رہتے ہیں لیکن ہم نے اپنی طرف سے اسکو بھی
 مکمل بنائیکی کوشش کی ہے چنانچہ ہر ایک کے شروع میں اس کے عربی فارسی ہندی انگریزی وغیرہ ناموں کو
 توضیح کی ہے۔ اس کے بعد ہر ایک دو اگلے اقسام۔ مقام پیدائش۔ ماہیت۔ اجزاء مستعملہ۔ ذائقہ متعارف واد
 افعال و خواص اور تاریخی حالات کا بیان ہے۔ پھر عضلے متاثرہ کے دوران میں ترتیب دار اعتد
 بدن پر ہر ایک دو اگی تاثیر بیان کی ہے۔ اس کے بعد قدیم و جدید مرکبات اور اپنے جملہات بھی کو
 دیئے ہیں اور سب آخر میں ہر ایک دو اگلے متعلق اطباء کے حاذق کے اقوال بھی بڑی محنت سے جمع
 کر کے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اگر ہماری یہ محنت ٹھکانے لگی۔ اور مقبول عام و فائدہ رساں ثابت ہوئی
 اور پبلک نے ہماری ہمت بڑھا کر اس سلسلہ کو پسند کیا تو انشاء اللہ ہم وقتاً فوقتاً مفردات کے متعلق
 اسی قسم کے دوسرے رسائل بھی مرتب کرتے رہیں گے۔

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہماری دیسی طب مفردہ وادوں کے تحلیل و تجزیہ کیسیا واد
 خصوصیات اور مجموعہ تاثرات کو معلوم کرنے میں ابھی بہت پیچھے ہے اس لئے ضرورت اور سخت ضرورت
 ہے کہ مفردات کے متعلق ایسے رسائل شائع کئے جائیں جو وادوں کے صحیح افعال و خواص اور
 ان کی کیمیادی اور سائنٹفک معلومات جدید علم الادویہ اور میڈیکل ریسرچ کے مطابق پیش کر سکیں
 طبی کارخانہ لاہور نے یہ اہم خدمت اپنے ذمہ لی ہے مگر اس کی یہ خدمت پبلک کی حوصلہ افزائی
 اور تدریسی پر منحصر ہے امید ہے کہ دیسی طب کے فریادگان اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ اسی
 سلسلہ میں ہمیں اپنے معترم بھائی اشرف الابطا حکیم سید محمود گیلانی کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ جو اس
 باب میں ہماری قلمی اعانت فرما رہے ہیں۔ اور اپنے اوقات عزیز کا بہت سادہ مفردات کی
 تحقیق و تفتیش میں صرف کر رہے ہیں کہ یہ بھی فن عزیز کی ایک بہت بڑی خدمت ہے۔

حاکسار
 عبد المجید خادم عفی

مئی ۱۹۳۸ء

ہی حوذاوق رکنتی ہے۔ اسی سے بلیہ یعنی بیڑہ کو گول ہرڈ و بیج درمچ۔ بلیہ گونا اور جلی ہرڈ
 بیج صحرانی۔ بلیہ بستی اسی کہتے ہیں چنانچہ اسی مناسبت اور ملاقات سے قبیلہ حبشہ اور
 ایک اچھی حبشہ بکھا کر کے اس کو ترجمہ دین میں دالی کے نام سے موسوم کیا ہے اور چنانچہ
 نے قبیلہ کو اطریض بنایا۔ اس سے بلیہ یعنی بیڑہ کو بھی قبیلہ اور آمدی کے خاندان سے سمجھا گیا
 ہاں اقویہ و دوا و بلیہ قابض ہے۔ اور اپنی قوت ماحرہ کی وجہ سے زیادہ مقدار میں کھیتے
 سہل بہت آندا اور یقین طبیعت کو نرم کرنے والی بھی ہے۔ مصلحہ۔ دماغ اور چشم کو طاقت دیتی
 ہے طبیعت کو لطیف کرتی ہے۔ بھوک لاتی ہے۔ سوداوی اور صفراوی مادوں کو ہار دست
 خارج کرتی ہے۔ در و سر۔ بواسیر اور پرانے دستوں کو خاندہ دیتی ہے۔ معدہ کے استرخاؤ و صفا
 اور معدہ کی غلیظہ اور زیادہ رطوبات کو نفع دیتی ہے۔ اور دوا میں کسی طبیعت کے نامہ میں
مقدار خورداک۔ ۴ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک۔ جب اسکو قابض اور ماحرہ تاثیر کیلئے استعمال
 ہو۔ مثلاً دستوں کو بند کرنے یا پیش و غیرہ میں۔ تو اسکو ہمیشہ حوذاوقی مقدار میں یعنی ۳ ماشہ سے ۵
 تک دن میں چار یا پنج دفعہ دینا چاہئے اور جب سہل اور تسکین کے طور پر استعمال کرنا ہو تو زیادہ
 میں دینا چاہئے۔

طریق استعمال۔ بلیہ کو سلف و جردن امجون (ہگ) اطریض۔ حب اگلی۔ دلی جرشاندہ
 اکلاھا انقوح اخسانہ وغیرہ کی ترکیب سے اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور بیرونی طور
 منہ و دیپ (زرور و حوذاوقی) اور دھن (دیل) کی شکل میں برتا جاتا ہے۔ جن ملاقوں میں اسکے د
 ہوتے ہیں وہاں اس کا مرتبہ بھی ڈال لیتے ہیں اور اچار بھی بناتے ہیں۔

نوٹ۔ جاری طبیعوں نے اپنی دسیرج (تحقیقات) کی بنا رکھا ہے کہ بیڑہ کو نہنا استعمال
 کرنے کی بجائے اگر ہرڈ اور آمد کے ساتھ ملا کر ترجمہ کی شکل میں استعمال کیا جائے تو اس کی
 تاثیر سریع ہوتی اور اس کا فعل قوی ہوتا ہے۔ انہی فاضل اطباء نے لکھا ہے کہ بلیہ کو نہنا
 (غالی بیٹ) استعمال کرنا چاہئے۔ ویدک کی کتابوں میں یہ بھی مرقوم ہے کہ بلیہ اور اسی قبیلہ
 کی دوسری دواؤں (بلیہ و آمد) کیلئے خالص اور عمدہ مشہد ایک بہت عجیب جڑ تھوڑا
 ہے چنانچہ اس کو کوٹ کر بیڑہ میں ملا کر کھانا چاہئے۔

مفرد طور پر بلیہ کے استعمالات

دماغ رہے کہ چونکہ بلیہ و بیڑہ کی تاثیرات آمد اور بلیہ سے بہت ملاقات رکھتی ہیں

اقسم کے لیے کامی نوکر یا جانا ہے۔ جبکو ہاتھ پر رکھتے۔ سو گھومتے۔ پاؤں تلے دباتے اور بہت پرکھتے
 ہی سے اسہال جاری ہو جاتے ہیں۔ ہندوستان ہلکا۔ سرحد پشاور کے علاوہ کوئٹہ اور بعض دوسرے
 مغربی ممالک میں بھی اس کی پیدائش ہوتی ہے۔ سرکیہ اور جمنی کے باغات میں بھی اس کے پودے لگا
 گئے ہیں۔ اور سب سے زیادہ کھانے میں لگانے کے لئے بھی باہر سے لیلہ کے درخت فراہم کئے جاتے ہیں۔
 مین چائیم کی میسر کا ذکر آپ مین چکے میں سائس کی حقیقت بہ تصدیق جماعت اطباء اس طرح پر ہے کہ
 لیلہ کے ایک ہی درخت کے پھل کی مختلف حالتوں کو مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے
 پکے پھل کو لیلہ سیاہ یا زنگی ہٹ۔ اور پکے پھل (نیم خام) کو لیلہ زرد اور اس کے پختہ پھل کو لیلہ کاٹی یا
 بیلہ جی کہتے ہیں۔ لیکن اطباء کی ایک جماعت اس سے متفق نہیں بھی ہے :-

ڈاکٹری میں لیلہ کی تمام اقسام میں سے صرف لیلہ سیاہ مستعمل ہے جسے لکڑی میں بلیک
 ماروینس (Black Maroon) کہتے ہیں اور وہ بھی اندرونی طور پر نہیں۔ بلکہ صرف
 بیرونی طور پر صرف بطریق رسم استعمال کرتے ہیں۔ البتہ اندرونی طور پر وہ اس کو متدل بھی الطرے تو
 قاضی (ایب ٹریٹ) اور قوی (مانک) مانتے ہیں :-

انباتے ہند اور اطباء اسلام کو چونکہ اس دوا کا قدیمی علم تھا۔ اس لئے وہ اس کے بہت
 طرح خواں ہیں۔ بعض وہید صاحبان تو یہاں تک کہہ بیٹھے ہیں کہ جس کے پاس ہر دوا جو اس کو تمام
 دواؤں سے بے نیاز ہو جانا چاہیے۔ چنانچہ وہ سر سے لے کر پاؤں تک تمام امراض میں اس کو اکیس
 شافی سمجھتے ہیں۔ لیکن اسلامی اطباء بھی اس کے کچھ کم شاکو نہیں۔ وہ بھی اس کو قاضی۔ ملین۔ مسہل۔ متقل
 متدل۔ مصغی۔ مخزج۔ مثلاً ثلاثہ وغیرہ مانتے ہیں اور مزاج کی رعایت سے بالاختلاف اس کو متدل
 فرماتے ہیں۔ یعنی جو خلط غالب اور بحالت توازن ہو۔ یہ اس کو فنا کردیتی ہے۔ (دغیرہ)

ہم یہ تو تسلیم نہیں کرتے کہ یہ دوا تمام امراض کے لئے شافی اثر رکھتی ہے۔ تاہم اتنا ضرور ہے کہ
 امراض میں یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے اور مولے خاص امراض کے امراض عامہ میں اگر یہ دوا نافع نہ ہو
 ہو۔ تو بھی کوئی ضرر نہیں دیتی۔ ڈاکٹری میں اسکا جو ہر موثر مازو ویلے نیر (ایلیلیس) ایک۔ الدار مادہ
 جو لیلہ کے ساتھ منضم ہے۔ اس کے علاوہ جالیس فیصدی کے قریب اس میں ایک اور مادہ کے زیر
 پایا جاتا ہے اور یہ وہ جو ہر ہے۔ جو تھوڑا بہا ہذا قاضی دوا میں موجود ہوتا ہے۔ مثلاً مازو۔ کات۔ دس لاکھ
 پلاس۔ اتفاقاً جو بقم (پنگ) جان۔ وغیرہ اور اسی قیل کی دوسری چیزوں میں تصور ثابت یہ جو
 یعنی لکڑی منرو۔ پایا جاتا ہے۔ لیکن خلاف دوسرے قابضات کے صانع حقیقی نے لیلہ میں یہ

کے
سے
تھوڑے
بہ
کے
یا

—

卷之四

卷之四

مقتضیٰ جس طرح مذکور بالا اسراض میں نافع ہے اسی طرح اسراض متعدیہ میں بھی نافع ہے

بیرونی طور پر مفید ہے۔ چنانچہ اس میں جو یہ دوا بہت اچھی چیز ہے کہ مابین فلان بھی ہے اور دیگر
 قافیہ حاکم کی طرح الف و فلف پیدا نہیں کرتی یہ انگریزی دوا تھیمے میس کے مقابلہ کی چیز ہے یہ بالی
 طور پر نقل بھی ہے اور مفید بھی ہے۔ انفعال قروح میں بھی اچھی خاصیت رکھتی ہے۔

آلات مجری بول۔ گردوں یا مٹا سہر براہ راست تو اس کا اثر دیکھنے میں نہیں آتا البتہ دیگر
 مدرات و مقلات کے ساتھ شال کرنے سے کہتے ہیں کہ انکا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مٹا یا کردہ
 میں جتنا مقلات اور اعصاب سد کے سبب سے جب احتیاس بول لاحق ہو۔ تو یہ دوا قروح و
 منق و منقی ہونے کی وجہ سے اجزا بول اور دراز میں نفع دیتی ہے اور گردوں کو مضبوط بھی کرتی ہے۔

آلات تناسل۔ اسی طرح امراض مخصوصہ مرد ماں میں سے بعض امراض کے لئے فائدہ بخش
 ہے۔ چنانچہ خدرت قبض میں جب خنک و جریان واقع ہو۔ تو اس کو فائدہ دیتی ہے۔ کسی قدر
 مقوی باد بھی ہے۔

رجم کہتے ہیں کہ یہ دوا رجم کے سڈوں کو کھولتی ہے۔ اور اس کو مقلات و رطوبات غلیظ
 سے پاک کرتی ہے۔ قروح و ادرام رجم میں حمو لا شینافا۔ زروقفا۔ اور اگلا مستعمل ہے لیکن امراض
 طست میں اس کا اثر وہی ہے۔ جو آلات مجری بول کے بیان میں درج ہوا۔

اعصاب و عضلات۔ یہ دوا کسی قدر مقوی اعصاب بھی ہے اور منقی عضلات بھی۔ چنانچہ
 مختلف قسم کے اوجاع مثلاً وجع المفاصل۔ نقرس۔ عرق النساء۔ وجع الاعصاب۔ پریلین عضلات
 وغیرہ امراض میں نافع قسیم کی گئی ہے جس طرح یہ دوا حموضت معدہ کو ضائع کرتی ہے۔ اسی طرح
 حموضت دم یعنی یورک ایسڈ کو بھی زائل کرنے میں مؤثر و معاون ہے۔

خون۔ بذاتہ یہ دوا انہما و خون کرتی ہے اور تہ تحریک پیدا کرتی ہے۔ البتہ ان عرق و ادرام
 پر اس کا اثر وہی ہے۔ چنانچہ یہ دوا آلات غذا پر اچھا
 اثر کرتی ہے۔ اس لئے مصفی خون بھی ہے۔ اور فساد خون کی بہت سی بیماریوں میں بطور علاج شافی
 استعمال ہوتی ہے۔ نیز یہ خون کی تیزی اور حرارت کو کم کرتی ہے۔ اس لئے بطور مطلق حرارت بخاں
 میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور مقوی صمد و ہتر و انکس تلح مقوی (مونسکی وجہ سے کوئین کی طرح حمیات
 مونسکی کو روک بھی دیتی ہے۔)

جلد۔ بیرونی طور پر بھی اس کا اثر اسی طرح ہوتا ہے۔ جس طرح اندرونی طور پر اکثر حیلہ کی امراض
 انکا انہما فاستعمل ہے۔ چنانچہ امراض میں صوبہ بیرونی طور پر مریم وغیرہ کی شکل میں بطور قافیہ استعمال

گروں کے سیاہ بوجھنے میں دن میں دوسرے تاک کے اندر لگانا یا دوفی تر کر کے رکھنا تاک کی ہا سیر۔
غلیظہ بات - دم - پیشی - زخم وغیرہ کا زہد مفید ہے ۔

۵۔ امراض دہان

۱) گیلہ کی کسی ایک قسم کو فہرہ یا سرکہ یا کسی مناسب روغن میں ملا کر لگانا بڑبڑوں کے زخم اور دم کو نافع ہے ۔

۲) گیلہ کے جو شانڈہ سے کلیاں اور غرغری کے کرنا زبان اور حلق کی خارش خشونت - خدر - زخم قدام سوزش - دم - غلظت وغیرہ نیز بخار الحیم کو مفید ہے ۔

۳) جو شانڈہ بلیک کو شربت بھشتہ سے شیریں کر کے بمقدار موافق پینا اور بدستور مذکور اس سے کلیاں کرنا - قلاع اور منہ کی اکثر امراض کے لئے نہایت نافع ہے ۔

۴) پوست بلیک زرد ۲ تولہ - پھری شکر ۲ تولہ - لالچی خور و مسلم ایک تولہ - سب کو نہایت باریک سفوف کریں اور چار ماہ صبح و شام گرم پانی سے استعمال کریں کثرت سیلان لعاب کے لئے نہایت مفید ہے خرابی ہضم کو نافع ہے ۔ اور بدبو کے دہن کو دور کرتا ہے ۔

۵) پوست بلیک زرد کو منہ میں چپاتے رہنا تقویت دندان کا باعث ہے ۔ اور اسکو سالم حالت میں بریاں کر کے نصف وزن نمک کیساتھ سنون کے طور پر ملنا محفوظ دندان ہے ۔ اس کو اندرونی طور پر استعمال کرنے سے بھی دانتوں کے بعض امراض دور ہو جاتے ہیں ۔ چنانچہ کتب طبیبہ میں مرقوم ہے کہ بلیک زرد ۲ تولہ کے جو شانڈہ میں تین چار تولہ شربت انار یا دس پندرہ تولہ آب انار یا بمقدار مناسب شربت قصاب داخل کر کے پینا خرابی معدہ کے باعث اور جوشش خون کے سبب سے جو در دندان عارض ہوا اس کے لئے بھی نافع ہے ۔

۱) پوست بلیک زرد - پوست بلیک کابی - بلیک سیاہ ہر ایک ایک تولہ - منج سیاہ ہر ایک ہندی پٹنگری ہر ایک - زرنبار ہر ایک ۳ ماشہ - بلیک جلت کو بریاں کریں اور سب کو بطور سنون کے پیسکر صوم و شام دانتوں پر ملا لیں ۔ دانتوں کے اکثر امراض کے لئے بہت مفید ہے اور بخار الحیم کو دور کرتا ہے ۔

۲) پوست بلیک زرد ۵ تولہ - رسونت معفی - ہندی - کچور - براہ آہن - پٹنگری ہر ایک ایک سب دواؤں کو پیش تولہ شراب میں ایک ہفتہ بھگو دیں ۔ اس کے بعد مقطر کر کے پھر پری سے دوا میں تین دفعہ دانتوں اور مسوڑھوں پر لگا لیا کریں ۔ پائیرا - ٹاکل لٹہ - ناسور لٹہ - خرابی دندان

۱۰۔ بلیڈ سیاہ یا بلیڈ کابی ۳ سے ۴ ماہ کی مقدار میں یا ان کا سر پہ گامے کے تازہ جوش اور دھواں سے بہا یا علاوہ مقوی دماغ ہونے کے تقویت ہوا دہی کرتا ہے ۔

امراض چشم !

۱۱۔ پوست بلیڈ زرد و ایک تولہ گو۔ اتولہ عرق بارہا ۲۴ گھنٹہ تر رکھنے کے بعد قطر کر لیں اور دو قطرہ ہر روز آنکھ میں ڈال کریں ۔ آنکھ کو ہر قسم کے امراض سے محفوظ رکھیں گے ۔ بلیڈ سیاہ یا اس طرح کھلا رہنا بھی محفوظ چشم ہے ۔ نیز ہوا و آلودگی و معمولی امراض چشم کو بھی ضائع کرتی ہے اور غارش چشم و بصر کے لئے خطرناک سلاق کو بھی دور کرتی ہے ۔ اس دوا کا سفوف ۳ ماہ ہر روز کھانا شمع منقلب در بال و مفید ہے ۔ خصوصاً جب اس کے ساتھ اسطوخودس ۲ ماہ شہ فی خوراک بھی شامل کر لیا جائے اسی طرح عشا و شیکورشی کو بھی زائل کرتا ہے ۔

۳۔ امراض گوش

۱۱۔ پوست بلیڈ زرد و خشک بلیڈ زرد و مسدوی الوزن کے گرد گنا پانی میں جوشد کر چیاں لیں اور نیم گرم پکپکاری کریں ۔ قروحات و جروحات و سیلان اذنی و غارش و دھرم وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے ۔ ۱۲۔ بلیڈ زرد ۔ بلیڈ کابی ۔ بلیڈ سیاہ ایک ایک تولہ کو سالم لے کر روغن سرشت ۹ تولہ میں جلا کر کو کر کریں ۔ بعد وہ تھان کر شیشی میں رکھ لیں ۔ تین چار قطرے دن میں تین دفعہ کان میں ڈالنے سے ورم ۔ پیپ ۔ زخم ۔ سیلان ۔ خون بہنے کو فائدہ ہوتا ہے ۔

۴۔ امراض بینی

۱۱۔ پوست بلیڈ زرد و ایک تولہ ۔ موسم دیسی ۴ ماہ ۔ روغن گل بار و غن کنجا ۔ تولہ سب کو مخلوط کر مرہم بنالیں اور ناک میں لگایا کریں ۔ اولام ۔ ثورات ۔ قرحہ ۔ بواسیر الانف وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے ۔ ۱۲۔ پوست بلیڈ زرد ۲ تولہ ۔ بلیڈ سیاہ ایک تولہ ۔ تخم کابو ۔ تخم کشنیز ہر ایک ۲ ماہ سفوف بنا خوراک ۳ ماہ صبح ۳ ماہ شام قبل طعام ۔ ناک سے رطوبات بہنے ۔ ٹپس مضطرب و زیادہ چھینکیرا نکسیر ۔ بطلان شمع وغیرہ کے لئے مناسب عرق ۔ خربت وغیرہ سے کھانا مفید و معمول ہے ۔ ۱۳۔ بلیڈ زرد و سالم کو کلوہ ہیز کے پانی میں تانبے پتیل ۔ کافنی یا سیسہ کے برتن میں اس قدر

استعمال ہوتی ہے۔ کمینہ قرومات و جرومات و جلیل جلیل و ارام و کمینہ قرومات کے لئے ایک
 نافع و واجبہ سوزش۔ التهاب۔ مہلک۔ جملات۔ حرقیات و غیرہ میں بطور اسکیں و انہیں کے استعمال پر
مقدار خوراک۔ سرہ و مختلف مواقع میں مختلف اوقات سے دینا چاہیے۔ چنانچہ بطور مثال
 و مرقی۔ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ اور بطور سہل کے ماشہ سے ۱۰ تولہ تک۔ اور کبھی اس کو بعض
 حالات میں جب بار بار دینا پڑے۔ تو ایک ایک ماشہ کی مقدار میں دن میں چار بار دینا چاہیے۔
طریق استعمال۔ اس کو سفوف۔ سمجھوں۔ گولی۔ مطبوخ۔ بقوع۔ مریہ کی شکل میں لفظی
 طور پر۔ اور صرم۔ ذرورہ۔ نطول۔ ذرورق و غیرہ کی شکل میں بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے ہیں۔
 جن امراض میں یہ دوا مفید و معمول ہے ان کو ترتیب وار معطوف استعمال درج ذیل کیا جاتا ہے۔

امراض

- (۱) بیکہ زرد کا پوست بقدر آٹھ ماٹ لے کر پانی میں بھونڈیں۔ اور چھان کر مرقی یا شربت بنائیں
 وغیرہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ ایسے درد میں جو بوجہ سوہضم یا زیادتی حرارت سے ہو مفید
 و سرحل الاثر ہے۔
- (۲) مریہ بیکہ کو کسی مناسب بدرقہ سے کھانا بھی فائدہ رکھتا ہے۔ اور اس کو بالالتزام کھاتے
 رہنا ہر قسم کی دماغی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔
- (۳) پوست بلیکہ زرد ۲ ماشہ۔ بلیکہ کابی ۳ ماشہ۔ کشنیر خشک ۲ ماشہ سب کو جوش دے کر مرقی
 ملا کر پلائیں۔ ہر قسم کے درد و سر کو زائل کرنے کے علاوہ سرد و دوار اور کابوس کے لئے بہت نافع ہے۔
- (۴) پوست بلیکہ کابی ۶ ماٹ کو دو چند شہد میں ملا کر ایسی ایک خوراک رات کو سوئی وقت
 شیر کاؤ سے کھانا فسیان کو زائل کرتا ہے۔ اسی طرح پوست بلیکہ زرد پوست بلیکہ کابی۔ بلیکہ سیاہ
 ہر ایک ایک تولہ مغز بادام ۲ تولہ کو سہ چند شہد میں ملا رکھیں اور ۶۔ ۷ ماشہ صبح و شام کھایا کریں۔
 نسیان اور ضعف دماغ کے لئے مفید ترین ہے۔
- (۵) بلیکہ کابی ۴ ماشہ کو سفوف کر کے جو شاذاء المیتوں سے ہر روز کھانا ہر قسم کے مایہ خوراک
 اور اختلاط عقل و ذہن کے لئے نافع ہے۔
- (۶) بلیکہ زرد کو سفوف بنا کر رکھیں اور ہر روز ۴ ماشہ کی مقدار میں شربت بنائیں و شربت
 غلاب ہر ایک ۴ تولہ عرق شاذاء ۲ تولہ کے ہمراہ کھایا کریں۔ صبح کو فائدہ دیتا ہے۔

۱۰۔ امراض مقعد!

(۱) پوست بلیڈ زرد ۲ تولہ۔ پوست انار ۱ ماشہ پانی میں جوشا کر اس سے آبست لینا مقعد کے لئے مفید ہے۔

(۲) پوست بلیڈ زرد ۶ ماشہ۔ ماروہینر ۳ ماشہ۔ دونوں کو مثل فبار کر کے کسی چربی یا روغن میں ملا کر کام میں لائیں۔ شقاق مقعد۔ خروج مقعد۔ قروح و جالت مقعد اور بواسیر کیلئے موجب تسکین ہے۔

(۳) بلیڈ کابلی یا بلیڈ ہندی یا بلیڈ زرد کو کسی طریق سے استعمال کرنا بواسیر کے لئے نافع ہے اور اس کی گھسی کو آب گندام سے کے برتن میں گھسکر مہول پر لگانا انکو مفعول کر دیتا ہے۔

۱۱۔ امراض گردہ و مثانہ

(۱) پوست بلیڈ زرد۔ پوست بلیڈ کابلی۔ بلیڈ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ مغز پتہ۔ مغز بادام۔ مغز کبوتر۔ مغز خروٹ۔ مغز چلوڑہ۔ مغز ناچیل ہر ایک ۱ تولہ شہد میں معجون بنادیں۔ خوراک چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ ملبوخ اسارول یا کرنس۔ گردہ کو قوت دینے میں بے نظیر ہے۔ اور ان اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۲) پوست بلیڈ زرد ۲ تولہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کرنس۔ تخم خیائین ہر ایک ۶ ماشہ بطور خیسانہ کے استعمال کریں۔ مثانہ و گردہ کی غیر طبیعی حرارت اور حرقت و ورزش کے لئے نافع ہے۔ اور اگر کرتی ہے۔

(۳) بلیڈ کابلی ۶ ماشہ کو پانی یا عرق بادیاں و عرق کاسنی میں جوشد بیکر پلانا احتباس بول ٹانہ

(۴) بلیڈ کابلی۔ بلیڈ سیاہ۔ بلیڈ زرد ہر ایک ۴ ماشہ۔ مغز خروٹ۔ کبوتر۔ مغز پتہ۔ ہر ایک

تولہ۔ بلاندریدر ۲ ماشہ۔ اہل قنفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ شہد ۳۰ چند میں معجون بنائیں خوراک ۴ ماشہ سے

تک درد گردہ۔ ضعف گردہ و مثانہ۔ استرخاء وغیرہ کے لئے مفید اور ان سے ہونوالہ امراض میں نافع ہے۔

(۵) پوست بلیڈ کابلی۔ پوست بلیڈ زرد۔ مغز بادام۔ مغز پتہ۔ مغز خروٹ ہر ایک ایک ٹولہ عاتق

یا قنفل۔ چلوڑی۔ قنفل ہر ایک ۳ ماشہ۔ عنبر مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ۔ شہد ۳۰ چند میں

معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ خمیر نیم گرم۔ نہایت مقوی باہ۔ مقوی دماغ

بدن مقوی گردہ ہے۔

تک طعام ہر ایک ۷ ماشہ سفوف بنا رکھیں اور تین ماشہ بعد غذا استعمال کریں۔ مسدود کی تمام خرابیوں کے لئے بہت مفید اور فیض کشا ہے۔

(۴) بلبلہ زرد ۷ ماشہ۔ پوست لیموں۔ الائچی خوردہ مسک ہر ایک ۳ ماشہ جو شکر کنبجین میں پیس کر کے جرہ جرہ پلائیں ہر قسم کی تھکے۔ ابکائی۔ مثلی۔ ناروغ کے لئے نافع ہے۔ عین میں بھی مفید ہے۔ چٹکی اور پیاس کو رفع کرتا ہے اور مقوی مسدود ہے۔

(۵) بلبلہ سیاہ بریاں اولیہ مصطکی سیوس اپھول ہر ایک ۷ ماشہ سفوف بنا لیں خود لک ۷ ماشہ صبح شام پیش کو مفید ہے۔

۹۔ امراض جگر و طحال !!

(۱) بلبلہ کالی یا بلبلہ زرد کو مناسب بد رفتا کے ساتھ استعمال کرنا جگر کی خرابیوں کے

لئے مفید ہے۔

(۲) بلبلہ کالی ۳ تولہ۔ لاکھ ۷ ماشہ۔ نوشادر۔ قلعی شورہ ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنا کر ۷ ماشہ صبح و ۷ ماشہ شام کو استعمال کریں۔ استفادہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳) بلبلہ سیاہ یا بلبلہ کالی بقدر ۷ ماشہ کنبجین کے ساتھ استعمال کریا درو۔ ورم اور عظم طحال کے لئے مفید ہے۔ جگر اور طحال کے ستروں کو کھولتا ہے اور حمیات سادہ کے لئے مفید ہے۔

(۴) پوست بلبلہ زرد کو عرق کاسنی یا عرق بادیاں سے استعمال کرنا کلبود و طحول دونوں کے لئے مفید لکھا ہے۔

(۵) بلبلہ ہندی ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک استعمال کرنا جگر اور طحال کے مواد فاسدہ کو بذر یوہ اسہال خارج کرتا ہے اور معدہ اور معار کو غلیظہ طویات و رقی فیصلات سے پاک کرتا ہے۔

(۶) بلبلہ کی کسی قسم کو خصوصاً نوح سیاہ کو روغن زیتون یا روغن بادام یا روغن کنبجین میں بریاں کر کے مناسب طریق سے کھانا اسہال کیدی کو روکنے کے علاوہ ہر قسم کے اسہال سرخ اسہال و غیرہ میں مفید ہے۔

(۷) پوست بلبلہ زرد ۷ ماشہ تخم کاسنی۔ بیج کاسنی۔ بادیاں ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو عرق مکروہ یا نوح کاسنی ۱۲ تولہ میں رات کو تر کے صبح زلال لے کر شربت زوری یا کنبجین وغیرہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ یزقان کے علاوہ ہر قسم کے امراض جگر میں نافع ہے۔

خود کے لئے کسی چیز سے۔

۶۔ امراض حلق و متعلقاتہ

(۱) پوست بلیڈ زرد و نیم بریاں کر کے مثل قنداریں۔ اور کوسے پر چھڑا کر میں یہ قوط لہاۃ۔
نہات۔ قروحات حلق و غیرہ کے لئے مفید ہے۔

اس پوست بلیڈ زرد و نیم تولہ۔ پوست بندق ہندی ۶ ماشہ دونوں کو پانی میں جو شد کے کوفہ
کر میں۔ خنای کو ہر حالت میں مفید ہے۔ اس کو ایک ایک تولہ کی مقدار میں شربت قوت یا شربت
بنفشہ مثال کر کے پلانا بھی خنای اور اورام حلق و ملحقات کے لئے نہایت نافع ہے۔
(۲) پوست بلیڈ زرد ۶ ماشہ۔ مغز نیم بلیڈ ایک تولہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ۔ مصری کوزہ شہ
عرق بادریاں میں گویاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں۔ اور ایک ایک گولی دن میں تین چار دفعہ منہ
میں رکھ کر چوستے رہیں۔ بخت الصوت یعنی آواز بیڑہ جانا کے لئے بہت مفید ہیں

۷۔ امراض ریہ قلب

(۱) پوست بلیڈ زرد و نیم۔ رب السوس۔ زوفا خشک ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو پیس کر
شہد میں حب بقدر کنار صحرانی بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی دن میں تین چار دفعہ چوستے رہیں گے
وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نزلہ و ککام کو فائدہ کرتا ہے۔

(۲) بلیڈ زرد یا کالی کو کسی طریق سے استعمال کرنا خیر ہیں۔ تقویت قلب کا موجب کھانا ہے
خصوصاً ایسے ضعف قلب میں جو فساد خون کے امراض میں پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ ایک فیڈو ابھی گئی ہے۔

۸۔ امراض معدہ و أمعاء

(۱) بلیڈ سیاہ یا بلیڈ کالی بقدر ۷۔ ۸ ماشہ کھانا یا ان کا مرتبہ استعمال کرنا اکثر امراض معدہ کو
کرتل ہے۔ اس کے سفوف کو کنبین لیونی کے ساتھ کھانا خصوصاً درد و ضعف معدہ میں مفید ہے۔

(۲) بلیڈ زرد کو تنہا یا نصف وزن دانہ الائچی کے سہراہ استعمال کرنا شہوت فاسد خصوصاً جو عورت
کو حالت حمل میں کوئلہ مٹی وغیرہ کھانے کے لئے ہو جایا کرتی ہے۔ دُور ہو جاتی ہے۔

(۳) پوست بلیڈ زرد و نیم۔ پوست بلیڈ کالی۔ بلیڈ سیاہ ہر ایک ایک تولہ کھاتے کھاتے

کو آرام دیتا ہے اور داخلی طور پر استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

(۱۲) پوست بلیہ زرد۔ پوست بلیہ کاٹی۔ بلیہ سیاہ ہر ایک ایک پاؤں سیاہ خورد ایک عدد ہر
تین وقتہ چار سیر۔ سب کو پیٹنی یا شیشے کے برتن میں ڈال کر مہندہ کے چالیس یوم تک رکھیں بعد ازاں
محفوظ کر لیں۔ ایک ایک چمچ ہر دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ جذام کے لئے کثیر ہے۔

بلیہ کے متعلق اقوال اطباء

(۱) ائمہ میں کا قول ہے۔ کہ بلیہ سیاہ کو بمقدار دیر تھوڑے ہر پنج دن میں ایک بار استعمال کرنا
اس طریق کو پچاس روز تک جاری رکھنا جذام کے لئے شفا فیہ اثر رکھتا ہے۔

(۲) اطباء حذاق کی ایک جماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ بلیہ کاٹی فہم وادراک۔ حواس اور صواب
کو قوت دینے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

(۳) طبی کتابوں میں قعوٹے سے فرق کے ساتھ ایک حکایت یوں سرقوم ہے۔ کہ فارس کے ایک
بادشاہ۔ نے عراقی۔ رومی اور ہندی تین طبیبوں کو آٹھار کے کہا کہ ایک ایک ایسی دوا بناؤ۔ جس کے
بہ التزم استعمال کرے انسان بیماریوں سے بچا رہے۔ چنانچہ رومی نے ہر روز صبح کے وقت ایک
گھونٹ گرم پانی کا پینا بتایا۔ عراقی نے نم سپندان در شاہ الا مہض کو بمقدار مناسب کھانا بتایا۔
اور ہندی طبیب نے ہیلہ سیاہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۴) جالینوس لکھتا ہے۔ کہ تمیات کبدی وطحال میں بلیہ زرد۔ بلیہ سیاہ۔ دیونہ جینی اور
گلند کے مجموعہ سے استفادہ کرنا چاہیے۔

(۵) حنین کا قول ہے۔ کہ تمیات میں جب سرد پانی سے نقصان پہنچ جائے تو بلیہ کاٹی
کا استعمال اس کی تلافی کر دیتا ہے۔

(۶) ابن جحون کہتا ہے کہ بلیہ کی کسی قسم کو شہد اور روغن بادام سے کھانا ضعیف الدماغ
اور نقیہ و ظہیر الشخاٹس کے لئے نہایت مناسب ہے۔

(۷) حکیم مالتی کا بیان ہے۔ کہ بلیہ کو نفث کے ساتھ ملا کر پینا فضلات الدماغ کے لئے
خصوصاً اور نقیۃ بدن کیلئے عموماً بہت مفید پڑتا ہے اسی حکیم نے ایک دوسری جگہ لکھا ہے
کہ بلیہ کو شہد سے کھانا تقویت الدماغ کے لئے بے نظیر ہے۔

(۸) چرک مہاراج فرماتے ہیں کہ بلیہ کی ہر ایک قسم انسان کو طبیعی بیماریوں سے محفوظ رکھتی

- (۱۱) علامہ جودی کا فرمان ہے کہ بلیڈ سیاہ عفونتِ معدہ کو زائل کرتا ہے۔
 (۱۲) ابن واعداد زہرین زہر متعلق الزام ہے۔ کہ بلیڈ کا بی سر کے تمام امراض کو دور کرتا ہے۔
 (۱۳) شیخ نے لکھا ہے کہ کسی نے ایک بلیڈ کا علاج بلیڈ سے کیا اور اسے شفا ہو گئی۔
 (۱۴) سفیان کا قول ہے کہ معدہ و اسحاق کے امراض میں بلیڈ کی ہر ایک قسم بہت نافع ہے۔
 (۱۵) ایک عراقی حکیم نے بلیڈ کو "معا قظ الامراض" لکھا ہے۔
 (۱۶) ابن کثیر کہتا ہے کہ بلیڈ زرد کو کھنکھارے ساتھ کھانا مایہود اور مسیحی کے لئے سفید ہے اور یہی فاضل طبیب بلیڈ کو حیاتِ بکری و معدی و دھوی میں قلع بخش ثابت کرتا ہے۔
 (۱۷) علامہ رازی فرماتے ہیں کہ بلیڈ کی تمام اقسام آتش و خون اور نل سر بدن کے امراض میں شفا بخش ہیں۔ وغیرہ۔

بلیڈ کے مرکبات

یہ تو ویدک اور یونانی طب کی کتابیں بلیڈ کے مرکبات سے بھری ہیں۔ لفظ "ترمیم" اور "اطریق" بلیڈ حیات کی جان ہے۔ ذیل میں بلیڈ کے چند ایک تجربہ تجرب مرکبات درج کئے جاتے ہیں۔

ڈاکٹری میں اس کے صرف دو مرکبات بشکل مرہم مستعمل ہیں۔

(۱) آئینٹ منٹ آف مائٹرویلین (مرہم بلیڈ) ترکیب: بلیڈ سیاہ کا مثل غبار کیا ہو اس صوف ایک اونس۔ بنزویٹ ٹڈ لارڈ (سور کی چربی) ساڑھے چار اونس (اس کی بجائے بھیڑ کی چربی ملا سکتے ہیں) دونوں کو خوب مخلوط کر لیں۔ زخموں پر لگائی جاتی ہے۔

(۲) آئینٹ منٹ آف مائٹرویلین و دھوا و نیم (مرہم بلیڈ و افیون)

ترکیب: مرہم بلیڈ مذکور کے ۲۵ حصہ میں ۷۵ حصہ افیون ملا کر خوب مخلوط کر لیں۔ طاقت اس کی ۲ میں ایک ہے۔ یہ مرہم دوسری نسبت سکن الم بھی ہے۔ یہ دو مرہم ڈاکٹری میں مرہم مانو کی بجائے مفید کے زخموں بوا سیر وغیرہ میں استعمال کیجاتی ہیں۔

دلی مرکبات

(۱) صوف مطیب۔ بلیڈ سیاہ ۳ تولہ گل ازنی ۲ تولہ۔ داجینی گل قمیو یا ایک ایک تولہ۔

مقلد ہوا۔ دانیال خور و سیرا مصفی ہر ایک تین ماشہ۔ قند سفید و نہ چہ تولہ۔ چھل کل مہیور یا اور
 سیاب کو اس قدر کھل کریں۔ کہ سیاب ناپید ہو جائے۔ چھل کل دینی ڈال کر کھل کریں۔ اس کے
 بعد دوسری دوا اول کو یکہ بعد ڈال کر کھل کریں۔ کہ مثل غبار ہو جائے۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ سے چار
 ماشہ تک۔ بچوں کو ۲ رقی سے ایک ماشہ تک۔ قے۔ اسپہال۔ پیمیش۔ میرینہ۔ الاغری۔ اطفال و غیرہ مرض
 کے لئے انہیں مادم الحکمت کی ایک مائیدہ نازد و ا ہے۔

۱۲۱ مصفی اطفال۔ پوست بلیڈ زرد۔ ریوند صوفی۔ برنج بادیاں ہر ایک ساوی الوزن کے کر
 خوب قدر دانہ نخود تیار کریں۔ بچوں کی نفی مایاں۔ چھارو۔ پچھوڑے۔ پھنسیوں قبض۔ بدبھی و غیرہ کے
 لئے جناب حکیم محمد عبد الغنی صاحب مہیور انوالی
 کا ایک عمدہ نسخہ ہے۔ بڑے
 بھی اسکو استعمال کر سکتے ہیں۔ نافہم مقدس ۱۸۵۰۔

۱۲۲ بلیڈ سیاہ ۳ تولہ۔ میگرمی۔ رال۔ یا دیاں پریاں۔ خستہ اندہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ قدر دانہ تولہ
 سب کو نہایت باریک کریں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہر قسم کی پیمیش میں بیت سفید چیز ہے
 ۱۲۳ بلیڈ سیاہ ۲ تولہ۔ پوست بلیڈ زرد۔ پوست بلیڈ کابلی۔ پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ۔
 انیون ۳ ماشہ سب کو مثل غبار کریں۔ خوراک ایک ایک ماشہ دن رات میں تین چار دفعہ دیں۔
 ہر قسم کے اسپہال اور پیمیش کے لئے لکھنؤ کے بعض دواخانوں کی اکسیری چیز ہے۔

۱۲۴ الطریق مقوی مارغ۔ پوست بلیڈ زرد۔ پوست بلیڈ کابلی ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست بلیڈ آملہ
 طباشیر صغلی۔ خشکاش سفید۔ دانیال الخی خور و غیرہ و غیرہ خیارین مغز کشیز ہر ایک ایک تولہ مغز یلام
 غیر میں ۳ تولہ۔ ورق فقرہ ۳ ماشہ مرتبے سیدب ایک ہاؤ۔ شہد و چند۔ سب کو بدستور معروف و مکر
 رکھیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک مہراہ و دودھ تقویت دماغ اور نسیان وغیرہ کے لئے بعض
 اطباء کا اگر القدر نسخہ ہے۔

۱۲۵ مغز خستہ بلیڈ زرد یا کابلی حسب ضرورت کے کر عرق بادیاں میں خوب نخودی بنا
 لیں۔ اور دو۔ دو گویاں صبح شام قبل از طعام مہراہ آب ہمد استعمال کریں۔ اس کے ساتھ
 ۱۲۶ مہرہ سیاہ شوییدہ ایک تولہ۔ مغز خستہ بلیڈ ایک تولہ کو آب بادیاں یا مطبوخ بلیڈ
 سے اس قدر کھل کریں۔ کہ مثل غبار ملائم اور باریک ہو جائے۔ دودھ سلاخی صبح شام
 آکھوں میں لٹایا کریں۔ نزول الماء کے روکنے کے لئے بہت اچھی چیز ہے۔ اور اکثر
 اطباء اس کے مداح ہیں۔

۱۴۔ احمیات

(۱) بلیڈ سیاہ کا سفوف ۲ ماشہ روزانہ کھانے سے جتنی راج کو فائدہ ہوتا ہے :-
 (۲) بلیڈ سیاہ ۴ ماشہ - ربوند طلائی ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۱ دانہ سفوف بنا کر ایسی ایکسٹریکٹ
 ہر صبح کو کھلائیں - حمیات کبیدی و طبعی کے لئے مفید ہے :-
 (۳) بلیڈ زرد ۶ ماشہ - گل غلاش ۲ ماشہ گلو ۲ ماشہ - نانخواہ ۲ ماشہ بطور وقوع استعمال کریں
 پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے :-

۱۵۔ اورام و خابن وغیرہ

(۱) پوست بلیڈ زرد کو بطور طبعی خینا اور اس کو سرکہ یا گوسوتر میں رکڑ کر لیپ کرنا ہر قسم کے اورام
 کو نافع ہے :-
 (۲) بلیڈ زرد ۶ ماشہ - اسپنخول ۳ ماشہ - صندل سرخ ۳ ماشہ - ہری مکو کے پانی میں یا سبز مکو
 کے پانی میں یا سرکہ میں گھوٹ کر لیپ کریں - درم - حد کو آرام ہوتا ہے :-
 (۳) پوست بلیڈ زرد اتولہ - شاہترہ ۶ ماشہ جوشاندہ بنا کر شربت غناب سے شیریں کیا
 پٹا شری اپنی اچھلنے کو نہایت نافع ہے اور ہر قسم کے امراض فساد خون کو دور کرتا ہے :-
 (۴) پوست بلیڈ زرد اتولہ کو جوشاندہ بنا کر اور قدرے مصری یا شربت غناب ملا کر پٹا کرنا
 یا چھپکس کے لئے امراری چیز ہے
 (۵) بلیڈ زرد کو بدستور محوٹ اندرونی طور پر اور اس کو پیسکر بیرونی طور پر ہر ضما و کمرنا شوروار
 کے لئے مفید ہے :-

(۶) بلیڈ زرد کی گٹھلی کو دہی میں گھس کر ضما کرنا قویادار ہے کے لئے نافع ترین ہے :-
 (۷) بلیڈ سیاہ ڈیڑھ تولہ کو جوشا کر شربت اقیقہوں ملا کر پٹا کرنا شستہ (ناروا) کیلئے عجیب النفع ہے
 (۸) بلیڈ زرد سالم سوختہ ۲ تولہ - کتہ سفید - ساکر برگ - ملا کر ہر ایک ۳ ماشہ - میدہ گندم ۲
 سفوف کریں - ہر قسم کے زخموں پر بطور زور استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے :-

۱۶۔ امراض جلد

(۱) بلیڈ کا پانی - ماش کا ملاوٹ کے ساتھ کھانا جزام کے لئے مفید ہے۔

(۲) بلیڈ سیاہ - بلیڈ سیاہ بلیڈ کے لئے مفید ہے۔ ایک بار پلانا اور علی بن ابی القیاس جالیس بلیڈ میں چالیس دفعہ استعمال کرنا جزام کے لئے نہایت مفید ہے۔ خواہ بطور خوف اور خواہ بطور طبیعت۔

(۳) خشک بلیڈ زرد - ماش کا پھل - ماشہ - دو تول کو روزانہ باور کھانے میں لانا جس کے بقیہ میں دگر کرنا صوم میں نہ چائیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۴) پوست بلیڈ زرد - پوست آملہ ہر ایک ۵ ماشہ - جینگ - بندق ہندی ہر ایک ۵ ماشہ۔

سب کو روزانہ زیتون میں پیسکر سرھن بنواؤ لگائیں۔ بالآخر کے لئے مفید ہے۔

(۵) پوست بلیڈ زرد - پوست بلیڈ کا پانی ہر ایک ۱۰ تولہ - ریوند چینی ۱۰ تولہ - طوطیا سبز ۱۰ ماشہ

پانی میں گھوٹ کر خوب بخوری بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح شام پانی سے کھائیں۔ بچوں کو لیسے کی گولی تک فساد خون کے لئے از حد مفید تجربہ ہے۔ سات ہفتہ استعمال کرنے سے آشک اور جزام کو بھی شفاء ہو جاتی ہے۔

(۶) بلیڈ کی کسی قسم کے جو شانہ سے بالوں کو دھونا انکو کرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔

(۷) بلیڈ کا پانی کا ملاوٹ کے ساتھ ماشہ ہر روز کھاتے رہنا یا منہ میں رکھ کر جاتے رہنا دانقوں اور بالوں کو مضبوط کرتا اور انکو کرنے سے روکتا ہے۔

(۸) بلیڈ سیاہ - ماشہ کو شکر یا شہد میں ملا کر کھاتے رہنا قبل از وقت بال سفید ہونے اور جلدی

بڑا پالانے کو روک دیتا ہے۔ اسی طرح بلیڈ کا مرتبہ مطبوخ اسطو خودوں سے استعمال کرنا قیمتی فوائد رکھتا ہے۔

(۹) بلیڈ سیاہ - پوست بلیڈ کا پانی - پوست بلیڈ زرد ہر ایک ۵ تولہ - پوست آملہ - پوست

بلیڈ - شیطرج - اسطو خودوں - فیتوں ہر ایک ایک تولہ - شہد خالص سرہ چند - سب کو

ملا کر کھیں۔ ایک تولہ علی الصبح پانی سے کھایا کریں۔ قبل از وقت پیری اور بال سفید ہونے اور

بعض امراض جلدی میں بہت مفید ہے۔

(۱۰) بلیڈ کا پانی ۵ ماشہ کو جو شانہ اقلیموں سے پیما ہنق اسود کو مفید ہے۔

(۱۱) بلیڈ کی کسی قسم کو ماشہ کی مقدار میں ۵ تولہ گھی کے ساتھ استعمال کرنا دافع ہوم ہے۔

(۱۲) بلیڈ سیاہ - ماشہ کو ایک مہینہ تک برابر کھانا برص کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۱۳) بلیڈ زرد کو گھسی سمیت شراب میں گھسکر ملا کر ناسیات ملزومہ (زہریلے جانوروں کے کا)

۱۸ حب بکۃ الصوت - منوخم بلیدہ زرد ایک تولہ - فضل واد - نمک سنگ چھ ماشہ سب کو ایک
کے شہد میں جو بکۃ خودی بنالیں - دودھ گولیاں دن میں تین دفعہ شہد میں رکھ کر لعاب چوستے ہیں - روزانہ
بکۃ کے لئے بہت نافع ہے -

۱۹ حب کاسر - پوست بلیدہ زرد ۴ تولہ - صبر عمدہ ایک تولہ - پانی یا عرق گلاب میں جو بکۃ خودی
بنالیں - خوراک دو تین گولیاں چارہ آب گرم - نفع - ریح - قراقرق قبض وغیرہ کے لئے آسان اور
مفید نسخہ ہے اور پھر مجرب تجربہ ہے -

۲۰ حب کالی - پوست بلیدہ زرد - پوست بلیدہ کالی - بلیدہ سیاہ - زرد باد - تنکار سپید - منوخم بلیدہ
برک کالی - نوشاد نمک سیاہ - نمک طعام - نمک سانچہ ہر ایک مساوی وزن کے عرق گلاب میں جو
خودی تیار کریں - خوراک دودھ گولیاں صبح و شام ہمراہ پانی - جگر اور صدمہ کے قریب یا مہم امراض کے لئے
بند و ستانی دوا خانہ دہلی کا ایک مشہور اور مفید نسخہ ہے -

۲۱ حب شیش - بلیدہ سیاہ - پوست بلیدہ زرد - پوست بلیدہ کالی - پوست آملہ ہر ایک ایک
تولہ مصطکی رومی شنگرف - سہاگہ - جود اراصلی - مازوسینہ - فیتھول ہر ایک ۴ ماشہ - عرق گلاب براندہ
یا صبح گلاب میں سیکو گمس کر حب خودی بنالیں - خوراک ایک ایک حب دن میں تین دفعہ ہمراہ آب و فیروز
سہل ہر قسم بکۃ شیش - زخمیہ معص کے لئے دہلی کے دواخانوں کی ممتاز دوا ہے -

۲۲ حب پوست بلیدہ زرد - پوست بلیدہ کالی - پوست آملہ - موصلی - سفید سیوس - امبول شہد مصری
ہر ایک ایک تولہ - مصری شنگری چھ تولہ - سب کو بیت بار یک پیس لیں - خوراک چھ ماشہ صبح چھ ماشہ
شام غذا سے پہلے دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں - جریان - اختتام - رقت و خیمو کے لئے عجیب دوا
ہے - ہر مزاج ہر قسم میں استعمال ہوتی ہے - خاص صفت اس میں یہ ہے کہ قبض کٹا ہے -

۲۳ حب سیری - پوست بلیدہ زرد ۴ تولہ - صندل سفید ۴ تولہ - بلیدہ سیاہ ۲ تولہ - بلیدہ کالی ۲ تولہ - بلیدہ
۴ ماشہ - کاقور ۲ ماشہ - سم الفار ایک ماشہ - آب شائترہ تازہ ایک میسر میں اس قدر حق کریں کہ آٹھ پانی
جذب ہو کر قوم جو بی پر آجائے - پس گولیاں بقدر دوا شائترہ تیار کریں - خوراک ایک ایک گولی صبح
شام ہمراہ مسکہ یا بالانی ۴ تولہ بعد غذا استعمال کریں - سوزک اور آتشک کی آخری حالتوں میں بہت
مفید ہے مصفی خون ہے - ایک گولی لعاب دہن یا پانی میں گمسکر سوزاک میں چھپکاری میں کر سکتے ہیں
۲۴ حب پوست بلیدہ زرد ۴ تولہ - صبر - تربد سفید - جودار - انگورہ - کندر - لوبان ہر ایک ایک ماشہ
گلاب میں سیکو کر حب بقدر مناسب بنالیں - ام الصبیان اور اکثر امراض شکم میں بچل کے لئے مفید ہے -

بلبلہ

نام - اس کو عربی میں بلبلہ، فارسی میں بلبلہ ہندی میں بیڑہ اور انگریزی میں شرمس کے لیا جاتا ہے۔
(Terminolia Bellerica) کہتے ہیں۔

اقسام - بلبلہ اس کی صرف دو قسمیں دیکھنے میں آتی ہیں ایک تو وہ قسم ہے جو ہندوستان میں عام فروخت ہوتی ہے۔ اور دوسری قسم اس سے ذرا بڑی ہوتی ہے۔ جو بڑے بڑے درختوں میں ملتی ہے۔
مگر اصل و شباهت تقریباً ایک ہی ہوتی ہے۔

ماہمیت - بلبلہ (بیڑہ) کا درخت اچھا خاصہ بلند ہوتا ہے۔ اور اس کے پتے ایک انچ سے تین انچ تک لمبے اور نصف انچ سے دو انچ تک چوڑے اور ٹوکدار ہوتے ہیں۔ اس کا پھل بیڑہ ہندوستان میں درمی مائل گہرا سبز اور خشک ہونے پر باہر سے بھورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ شکل بیضی نما اس کے اندر ایک گٹھلی ہوتی ہے جس کو ٹوٹنے سے مغز نکلتا ہے۔ اور کئی لوگ اس مغز کو شوق سے کھاتے ہیں کیونکہ وہ ذرا لذیذ ہوتا ہے اور اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش - بیڑہ ہندوستان میں بہت کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور ہمارا خیال ہے کہ جس قدر یہ پھل ہمارے ملک میں پیدا ہوتا ہے اس قدر اور کسی ملک میں پیدا نہیں ہوتا۔ ہندوستان میں اس کے درخت بہت کثرت سے ہیں۔ چنانچہ بعض بعض علاقوں میں تو اس کے درختوں کا جھل پائے جاتے ہیں۔ ریاست جموں کے جنگلات میں اس کے بہت سے درخت دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہندوستان کے علاقہ ایران افغانستان اور یونان میں بھی پیدا ہوتا ہے۔ اور یورپ کے بعض حصوں میں بھی سرکاری باغات اور دوسرے مقامات میں اس کے درخت لگائے گئے ہیں۔

اجزاء استعمال - بلبلہ کا پھل ہی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ ہر جگہ باسانی مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے پتے جڑ اور درخت کی چھال بھی گاہ گاہ دواؤں میں مستعمل ہے۔

ذائقہ - بلبلہ کے پھل کا مزہ ترش اور کچھ ہوتا ہے۔ اس کا کچا پھل بہت ہی ترش اور کسیدہ ہے مگر خشک ہونے پر اس کے ذائقہ میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور اس کا ذائقہ بھی بلبلہ دھڑا اور آملہ سے

۱۱) اس شراب مناب ۴ تولہ یا شراب سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پینا شرابی (چھپاکی) اور دیگر امراض فساد و خلل کو نافع ہے۔

۱۲) پوست آملہ کو سرکہ میں پیس کر لپک کرنے سے سوزش ناک اور گرم پھنسیوں، دردوں اور پھوڑوں کو تسکین ہوتی ہے۔

۱۳) آملہ کا تازہ رس ۲ تولہ کو عرق شاہترہ یا عرق عشبہ ۶ تولہ میں ملا کر اور شہد یا کسی مناسب شربت مثلاً شراب مناب وغیرہ سے شیریں کر کے پینا آتشک اور جذام کو افاقہ دیتا ہے۔

۱۴) پوست آملہ اور اس کا دسواں حصہ کافور و نو کو سرمد سا کر کے چھڑکنے سے چھچک اور خسرہ وغیرہ کی پھنسیوں کی رطوبات خشک ہوتیں اور وہ جلد صحت پذیر ہوتی ہیں۔

۱۵) آملہ اور گیری کو پانی میں گھوٹ کر اور قدر سے سرکہ اضافہ کر کے طلا کرنے سے کہتے ہیں کہ ترخارش کو آرام ہوتا ہے۔

۱۶) بعض البقار کا تجربہ ہے کہ پوست آملہ ۶ ماشہ، زیری سیاہ ۳ ماشہ کو سکنجبین کے ساتھ کھانے سے خارش ہر قسم کی دور ہو جاتی ہے۔

۱۷) پوست آملہ کو باریک مثل غبار کر کے زخموں پر چھڑکنے سے ان سے خون بہنے کو روکتا ہے۔

۱۸) پوست آملہ کو آب برگ عنب الشعلب میں پیس کر اور قدر سے سفید نی سفید مرغ ملا کر ضاد کرنے سے بالچر اور گنج کو فائدہ ہوتا اور بال آسانی سے اگتے ہیں۔

۱۹) پوست آملہ کو پانی میں جوش دے کر اس سے سر و حوتے رہتا یا اس کا روغن جو فاسل اور اصلی ہو سر میں لگانا بالوں کو نہایت مضبوط اور دیرآز کرتا اور ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔

۲۰) پوست آملہ اور برگ حنا کو پانی میں پیس کر بالوں پر طلا کرنے سے وہ مضبوط، سیاہ اور چمکا رہا ہو جاتے ہیں۔

۲۱) پوست آملہ ۶ ماشہ یا مرتبے آملہ دو عدد کو صبح نہار نہ کھاتے رہنا شیب غیر طبعی (قبل از وقت بالوں کے سفید ہونے) کو روکتا ہے، مگر کم از کم تین ماہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیے۔

۲۲) پوست آملہ ۶ ماشہ کافور ایک ماشہ و نو کو سفوف کر کے سر و پانی سے کھانا کثرت عرق زیادہ پینے کو روکتا ہے۔

۲۳) بعض البقار نے کھا ہے کہ پوست آملہ ۶ ماشہ کو شراب شاہترہ ۳ تولہ سے بیج تمام متواتر استی

۲۴) پوست آملہ کو آب پیاز میں پیس کر تمام رات رخصا کرنا اور سر

۱۹ اگر کوئی آلودہ فی خاص بیماری نہ ہو، تو میٹل کے غسل سے تیسرے دن کے بعد آلودہ ۱۳ روز
 سے اول تو پہلے مینے میں در نہ دوسرے اور تیسرے مینے میں بغضہ حمل قرار پانا اور عقر کا
 میں اور ہو جانا ہے۔

۲۰ ہندی اور یونانی طب کی بہت سی کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ جو عورت ابتدائے حمل سے
 حمل تک پوست آلودہ ہاشرہ بار یک کر کے صبح کے وقت نہا رہے کسی مناسب شربت (مثلاً شربت
 شہل بہ اسید، انار، نیلوفر وغیرہ) یا کسی مناسب غرق (مثلاً عرق بید مشک، کیڑہ، کافور بان
 وغیرہ) سے کھایا کرے تو (الف) وہ استقاط حمل سے بچی رہے گی، اور بچہ محفوظ رہے گا (ب) اس کو
 حمل کے ایام میں ترقی الدم (رحم سے خون آنے کی شکایت) کا خوف نہ ہوگا۔ (ج) اس کا بچہ بعد ولادت
 صحت مند اور اکثر امراض ہلکے سے محفوظ رہے گا، (د) وہ خوب صورت، عقلمند اور عالی دماغ
 بچہ بنے گی، (ه) اکثر قرینہ اولاد پیدا ہوگی۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ کَيْفَ يَنْشَأُ فِي الْاَلَمَنِ حَامِلٌ۔
 واللہ آلودہ مازو کو کوٹ کر سرکہ خالص میں لاکر رحم میں حمل کرنے سے مضیق القبل ہے۔

اوجاع مختلفہ

۱۱ پوست آلودہ ہاشرہ کو سر دانی کی طرح گھوٹ چھان کر شہد اتولہ لاکر پناہ دوسرے (چوڑے کے
 در) میں سفید ہے۔

۱۲ پوست آلودہ کو سرکہ میں گھوٹ کر فساد کرنا گرمی کے دردوں کو فائدہ دیتا ہے۔

حمیات (تپ)

۱۱ پوست آلودہ ہاشرہ کو شربت نیلوفر یا ٹنڈانی سے کھانا صفر آدمی بخار کو نافع ہے۔
 ۱۲ پوست آلودہ ہاشرہ کو شربت کنبجین سادہ یا شربت ثناب سے استعمال کرنا بخار موسمی میں مفید ہے۔
 ۱۳ پوست آلودہ ہاشرہ کو چشاندہ نافٹ سے کھانا حمیات مرکب میں نافع ہے۔

امراض فساد خون و متفرقات

۱ پوست آلودہ ایک تولہ، شاترہ ۶ ہاشرہ دو تولہ کو گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح اس کے

دو وقت لگانے کے دو دودھ سے کھانا ملتی باہ ہے، جسے عبد نے کھاتے ہیں کہ آدھا
 شہد ۶ ماش کو پانچ سیر لگانے کے نیکیوم دودھ میں ملا کر تیار کر چالیس روپے تک دیکھو
 اور صبر باہ کی قوت میں کمی نہیں ہوتی، اسی طرح ایک پانی تلخی یا غرض میں مرقوم ہے کہ
 تور دودھ ہی ہفتہ مرغ ایک دودھ شہد خالص ایک تول اور دودھ میں باہام شیریں ایک
 ملا کر تلخی و درہن میں ملکی آگ پر رکھیں، ہم کہ گاڑا ہو جائے، تو صبح کے وقت بہار
 تک استعمال کریں، اس سے رسول کی مکروری باہ بھی دور ہو جاتی ہے، اور چہرہ
 اور بدن نوالہ کی طرح مضبوط ہو جاتا ہے۔

(۲) پوست آلسات ماش کو سفوف کر کے شہد ۶ تخم کا ہو، یا شہد ۶ کشتیہ
 شام کھانا جویان منی کو در کرتا ہے، اور سیلان الرحم میں بھی مفید ہے۔

(۳) پوست آلد ۶ ماش، بازو شیر ایک عدد دودھ کو سرکہ خالص میں پیس کر خد
 سے فتن (یعنی فوطوں میں آنت اترنے کی بیماری) کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) پوست آلد ۶ ماش، سنبل الطیب ۳ ماش، زعفران ایک ماش تینوں کو سب
 ایسی ایک ایک خوراک جع شام کپس کے چھوٹوں کے جو شامہ سے کھاتے رہنا اٹھا
 (یا ڈکول) کے لئے مہر بہ فائدہ ہے۔

(۵) پوست آلد اور پوست درخت بول کو پانی میں جوش دے کر اس سے
 دھوا اور اس پانی میں کپڑا تر کر کے بار بار منگو دیتے رہنے سے نیز پوست آلد اور
 کو باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر اور اس میں روٹی یا کپڑا تر کر کے بطور خورجہ رحم میں
 توالرحم رحم کے باہر نکل پڑے، کو مفید ہے۔

(۶) پوست آلد ۶ ماش، چکنڈی ایک ماش دودھ کو باریک کر کے شہد میں ملا کر
 دہائی لٹھر کر دھال کرانے سے سیلان رحم اکثر رطوبات اور آلائشات کو بہت دفع

(۷) پوست آلد ۶ ماش کو ذرا بریان کر کے شربت انبیار یا شربت موثر بول سے
 تین دانہ کھلنے سے شربت حبیض اور دھم کے ہر قسم کے جویان خون کو بہت دفع ہوتا

(۸) پوست آلد ۶ ماش، کتہ سفید ۳ ماش، کافور ایک ماش تینوں کو مثل انبیار
 میں لٹکا اور چھرا میں صاف دہائی یا ظالم کپڑا لٹھر کر رحم میں رکھنے سے اس کے زخم
 جدا ہوجاتے ہیں۔

دو تہیں ہر ایک چار ماٹ، گندہ کھجور ایک تولہ، قرقل ۴ ماٹ سب کو کوٹ چھان کر تھیں گے۔
دھریا ۳ تولہ، این ۳ میں مقدار خوراک ۳ چھ ماٹ صبح شام چارہ عرقاٹ ۳ تولہ و دھریا ۳
صلی نون ہے۔

(۴) **اطریٹیل فولا و جدید** پست آملہ ۴ تولہ، پست بیلہ ۲ تولہ، پست بیلہ ۲ تولہ
ستار، آملہ اصل السوس، کٹتہ فولا و اصلی، بہمن سرخ ہر ایک ایک تولہ، روغن بادام شیریں ۲ تولہ
شیر کھانہ ایک سیر تمام دواؤں کو خوب باہیک کر کے روغن بادام میں چوب کر لیں، اور شہد میں ملا کر ایک
ماٹک تختہ جو یا گندم میں دفن کر رکھیں، خوراک ۴ ماٹ سے ۶ ماٹ تک ہمارہ شیر کھاؤ یا شیرہ مناسب، ستویٰ میں
جہ عام کر دی کو دور کرتا ہے، مضغ و مانع بکتر مضغ، مضغائے ربیبہ اور فزول الماء میں مفید ہے۔

(۵) **اترہ یاق جگر** پست آملہ ۴ تولہ، خبث الحدیدہ ۲ تولہ، پست بیلہ ۲ تولہ، پست بیلہ
تخم کاسنی ۲ تولہ، خبیل ہر ایک ۲ تولہ، ریوند خطائی ایک تولہ، سب کو باہیک مثل خیار کر کے سفوف
تیار کریں مقدار خوراک تین تین ماٹ صبح شام، چارہ آب تازہ، جگر کے کشر امراض میں اترہ یاق کا حکم لکھا ہے۔

(۶) **جوارش آملہ ساوہ** پست آملہ ۵ تولہ، لے کر مات بھر شیر کھاؤ آملہ سیر میں ترکیب
صبح دو دو پینک دیں، اور آملہ کو تازہ پانی سے دھو کر پانی میں جوش دیں، جب خوب نکل جائے
تو تاکہ کراچی طرح گھوٹیں، کہ صلوے کی طرح ہو جائے، پھر تین سیر کھانڈ دانہ ملا کر تمام کریں، اور آملہ

تمام پست بیرون پست ۴ ماٹ، لہا شیر کھو، پست ترنج، پراوہ صندل سفید، ہر ایک دو تولہ
صلی اور انہی ہر ایک ایک تولہ ملا کر محفوظ رکھیں، مقدار خوراک ۴ ماٹ سے ۶ ماٹ تک ہمارہ عرق
کاؤنہ بان، مقوی اعضائے شب، مقوی معدہ، مانع تجذیر، مانع اسہال، مانع صفراء و حرارت ہے۔

(۷) **جوارش آملہ و گندہ** پست آملہ ۵ تولہ، دانہ الائچی خورد، ماش الائچی کلاں، بنسلا
صندل سنبل، ہر ایک ۶ ماٹ، مود مندی ۴ ماٹ، شہد خالص ۵ تولہ، دواؤں کو کوٹ چھان
شہد میں لیں، مقدار خوراک ۶ ماٹ سے ایک تولہ تک، سندھ جہ بالا امراض میں تافع ہے۔

(۸) **جوارش آملہ جدید** تازہ آملہ آملہ سیر لے کر مات کوٹ کائے کے ایک سیر دو دو
تر کر رکھیں، صبح پانی سے دھو کر تازہ پانی میں جوش دیں، جب کپ کر اچھی طرح گل جائیں، تو پانی کو
نچوڑ دیں، اور آملہ کی گھسی نکل کر پینک دیں، پھر اس میں کھانڈ دانہ چار سیر، شہد خالص ایک
دو گلاب، دوا کاؤنہ بان، دوج ہید مشک، دوج کیر، ہر ایک ایک پاؤ ملا کر ملکی آگ
تمام کریں، اور آملہ میں صدف، فقرہ سرود، مشک خالص، شہر شہب، مرہا، مرہا، مرہا، مرہا

ہر ایک مائش، باسشیر و مادہ الہی کلان، الہی خود، پوست و رنج، مصطفیٰ، محمود و شہی ہر ایک
 ایک تول، پوست بیرون پستہ، کھر بار، مغز کشنیز، مندل سفید ہر ایک چھ مائش، سب کو نہایت
 ایک شل غبار کر کے ملا لیں، مقدار خوراک ۳ مائش سے ۶ مائش تک، تقویت و تقویٰ ریح قلب و صحت
 و صفا، نصف اعصاب رقیب، اسہال ہر قسم اور عام صہانی کمزوری کیلئے عجیب چیز ہے۔

۹۰) مشقوت آملہ مرکب، پوست آملہ ۳ تول، بالچرا، مصطفیٰ، انیسون ہر ایک ایک
 تول، چینی خور، لید شیر، زر بنادانا خواہ، تخم کرفس، بادیان ہر ایک چھ مائش، تقویٰ و تقویٰ
 ہر ایک ۳ مائش، مسری کوندہ ۵ تول، سب کو خوب باریک کریں، مقدار خوراک چھ چھ مائش،
 صبح شام ہر دو عرق بادیان ۱۲ تول، متویٰ معدہ ہشتہن، مانع تخیر و اسہال، متویٰ عباد و اسہال
 قلب اور طبیعت کے موافق ہے۔

۱۰۰) روغن آملہ جدید، آملہ خشک پاؤ سیر، برگ عمار، پوست ہیلندہ، ہر ایک ۳ تول
 سیاوش، مندل سفید، چینی خور، زر بناد ہر ایک ایک تول، کوٹنے والی دواؤں کو ذرا کوٹ کر
 سب کو پانی سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر جوش دیں، جب دوسیر پانی رہ جائے،
 ان کو اس میں ڈیٹھ سیہ خالص مسوں کا تیل ڈال کر دوبارہ جوش دیں، جب صرف تیل رہ جائے،
 جان کر بوتل میں بھر لیں، اور روزانہ بقدر ضرورت سر میں لگایا کریں، بالوں کو طاقت دیتا، ان
 کے لئے مفید رکھتا، اعدان کی سیہی کو قائم رکھتا ہے۔

آملہ کے متعلق اطمینانے حاذق کے اقوال

۱) آملہ حسنہ بنیاد میں نکلتے ہیں، کہ آملہ کی طبیعت سرد خشک ہے، مگر یہ کسی طبیعت
 کا نہیں ہے، نیز بہترین تقویٰ قلب میں سے ہے، لیکن اس کے برخلاف
 ۲) آملہ کا مزاج گرم ہے، مگر ساتھ ہی یہ بھی لکھ
 ہے کہ گرم ہونے کے باوجود صراطی مزاج والوں کے صی موافق ہے، اور اعلیٰ درجہ کی متویٰ
 و عرقی قلب و دماغ، اسی حکیم نے یہ بھی لکھا ہے، کہ یہ دوا قابض اور خشک ہونے کے
 وسعہ کو صحت نہیں کرتی۔

۳) الباقی ایک حاذق بجاغت اس بات پر متفق ہے کہ آملہ دل کو طاقت دینے میں
 بہتر ہے۔

ایک ہفتہ متواتر کھل کر کے ایک ایک رقی کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی سے دو گولی تک مناسب
انوپان (بدرقہ) سے کھلائیں، یہ مضمی اگر دین دار، مسیح، تلمذہ نفع، یا دسی اور ہنم کی زیادتی
وغیرہ کے لئے دیک کر یہ ایک مشہور دوا ہے۔

۵۔ **ادبختی کر چورن**، ترچیدہ ترکشہ، موثرہ نمک، نم، پودینا نمک، الائچی خوردہ، نیچ پات ہر ایک ایک
تول، موٹنگ گیادہ تول، ترچیدہ نم، تول، مصری نبات ۴۴ تول، سب کو خوب باریک کر پھر چھان کر کے
رکھ لیں، خوراک ۵ ماشہ سے ۸ ماشہ تک بعد غذا یا قبل از غذا اگر گرم دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کریں، یہ
بھی دیک کی مشہور دوا ہے جو سوغ مضمی، قبض، اسق، زیادتی صفراء، ایچارہ، صفت مودہ اور بواسیر
کے لئے مفید ہے۔

۶۔ **کانچنار گوگل**، ترچیدہ نم تول، ترکشہ ۱۲ تول، پست و رخت برنام تول، پست و رخت
کا چار و کچال، آدھ سیر الائچی، سیرا پترج، دار پینی ہر ایک ایک تول، گول جینیدہ شندہ ۳۴ تول،
پیلے گوگل کے سوا باقی تمام دواؤں کو خوب باریک کر پھر چھان کریں، پھر گوگل مل کر اور ذرا ڈھلکی کا قطرہ
دے کر خوب کوٹیں، جب کچن و یکذات ہو جائے تو چار چار رقی کی گولیاں بنالیں، ایک ایک گولی
صبح شام گرم پانی کے ساتھ لیا کریں، خنزیر کڈتہ (الایڈام) (کوٹھ) نامور مقصد (ہکیندر) بواسیر
اور دیگر امراض قسا و خون کے لئے نہایت مفید ہے۔

۷۔ **ترچیدہ ایچوری چورن**، ترچیدہ نم تول، ترکشہ ۱۲ تول، نمک شیشہ ۴ تول، دانہ الائچی
خوردہ دار پینی، زرباد، برگ سنا، پتر ہر ایک ایک تول، مصری کوندہ ۵ تول، سب کو خوب باریک
کریں، خوراک ۴ ماشہ سے ایک تول تک ہمارہ دودھ گرم یا آب گرم، مودہ و امواسکے بہت سے امراض
میں نہایت مفید ہے۔

۸۔ **ایلیلیہ**، پست ہلیہ نم، پست ہلیہ کالی، پست ہلیہ، پست آلد، مسعودی
ہر ایک ڈھیر تول، نمک سلیب ۴ ماشہ، طاقتور عاچہ رقی، مسودہ متقی، راج نکال کر صاف کیا ہوا منقہ آدھ
سیر، پیلے نمک دواؤں کو نہایت باریک کر پھر منقہ کے ساتھ ملا کر پیس کر معجون کی طرح بنالیں، اور
نما گرم کر کے ترہان میں رکھ لیں، خوراک سات اشہ، صبح سات ماشہ شام کو تازہ پانی سے کھلائیں، صحر
ورگی کے لئے اچانے یونان کی مشہور دوا ہے۔

۹۔ **اطریفیل صغیر**، پست ہلیہ زرد، پست ہلیہ، پست آلد ہر ایک ایک تول، سب
کو خوب باریک کر کے روغن بادام شیریں سے چرب کر کے تھیں گئے شندہ میں ملا لیں، خوراک یک تول،

۱۲۔ طبری لکھتا ہے کہ آمل اس لحاظ سے تمام دواؤں کا سردار ہے کہ یہ سودا کے اسدا و
خون کی حرارت کو بچانے میں کامل الصفات ہے اور اس دوا میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے
کہ بچے سے لے کر بوڑھے تک ہر ایک مزاج کو موافق آتی ہے۔

ترہچیلہ

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ہیلہ (سہڑ) آملہ (آٹولہ) اور ہیلہ (بھیرہ) کے مجموعہ کو ان کے افد
خاص، شکل و شبہات، ذائقے اور دوسری طبی تحقیقات کی مطابقت اور موافقت کے لحاظ
ترہچیلہ یا ترہچیلہ یعنی تین پیلوں والا کہا جاتا ہے، جن کا یونانی اور اسلامی طب میں صحر
متراون طرفلہ یا طرفیل ہے، جن عالمان طب اور فاضلان دیکھنے سے اس مجموعہ کو ترتب
ہے، ان کی عالی و ماغی اور عقلمندی پر رشک آتا ہے، اور اس سے قطعی انکار نہیں کیا جا
کہ ترہچیلہ ہندوستان یا ہندی طب کی مایہ ناز اور قابل فخر دوا ہے، اور اس تبرک اور معزز
پر دیکھ جس قدر بھی فخر کرے، کم ہے، اب ضروری معلوم ہوتا ہے، کہ یہاں وہ مرکبات
کر دیئے جائیں جن میں ترہچیلہ، جزو اعظم یا مہا اوشدھی کے طور پر پڑتا ہے، تاکہ یہ معفو
طرح سے مکمل ہو جائے۔

ترہچیلہ کے مرکبات

- ۱۔ سفوف ترہچیلہ، پوست ہیلہ زرد، پوست ہیلہ، پوست آملہ ہر ایک مساوی
لے کر باریک کوٹ لیں، یہی وہ عام ترہچیلہ ہے، جو بعض مرکبات میں پڑتا ہے۔
- ۲۔ سفوف ترہچیلہ دیگر، پوست ہیلہ زرد، پوست ہیلہ کابلی، ہیلہ سیاہ، پوست
ہیلہ، پوست آملہ ہر ایک ہون، سب کو کوٹ کر سفوف کریں، یہ ترہچیلہ کی دوسری قسم
- ۳۔ سفوف ترہچیلہ منسوخہ دیگر، پوست ہیلہ زرد ۲ تولہ، پوست ہیلہ، پوست
آملہ ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ کر سفوف بنالیں، یہ ترہچیلہ کی تیسری قسم ہے۔
- ۴۔ امرت سنجمونی رس، ترہچیلہ، صحر، بلاذر، بیش سیاہ، فلفل دا
سوخٹہ، بزمک کابلی ہر ایک ایک تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ کر گائے کے پیشاب (گوسر

دھون کی غیر طبی

قلب اور

سفر کی مدت

جہ سے یہ ہر

ن لکھتا ہے

دش پاری

خشک ہے

ی فاضل حکیم

سودا اور

ر میں پیا

کیا جائے

د رہتا ہے

عصاب

ہو جائیں

ہوتا ہے

جو دوسری

اص بہت

ش اور

(۴) اسی طرح مذاق و طبع متعلق الراضے ہیں کہ آٹھ سو دوی مادہ کے بجا کر کوڑوتا، اور مومن کی غیر طبعی حالت کو بھانا ہے، اور اس باب میں یہ (۵) اپنی نظیر نہیں رکھتی۔

(۵) بہت سے علما نے قلب کا اس بات پر مبادا ہے کہ جب محور المزاج کو ضعف قلب اور ضعف مریہ لاحق ہو جائے، تو اس کا علاج آٹھ سے کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے، کیونکہ آٹھ صفر کی مدت اور ضعف کی شدت کو فوراً روک کر مزاج میں اعتدال پیدا کرتا ہے، اور اسی ضعف کی وجہ سے یہ ہر طبیعت کے موافق ہے۔

(۶) حکیم عبدالرحمن جوزی جو ہارون الرشید خلیفہ بغداد کا مشیر طبی تھا، آٹھ کے متعلق لکھتا ہے کہ اس دوا کو ایسی حالت میں استعمال کرنا جب کہ بدن میں صفراوی رطوبات کثرت سے تراوش پا رہی ہوں، امداد سے کوئی سخت عارضہ مرض ہو جانے کا خوف ہو، نہایت مفید ہے۔

(۷) علامہ حسین علی گیلانی مغفوات کے بیان میں لکھتے ہیں کہ آٹھ کی طبیعت سرور خشک ہے، اور یہ قابض و جامی ہونے کے باوجود معدہ کو سخت اور آنتوں میں سہ نہ نہیں کرتا، اسی فاضل حکیم نے لکھا ہے کہ آٹھ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب اور مسدود ہوتا رہے۔

(۸) حکیم مرقان بن زہر کا قول ہے کہ آٹھ کا مادہ و مرت سے کھانا دل کی بیماریوں، سودا اور صفر کے تلبہ اور اسہال کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۹) طبائے ہند لکھتے ہیں کہ اگر موسم گرما کے آغاز ہی میں آٹھ کا تازہ رس ۲ تولیہ کی مقدار میں پیا جائے، اور اس کے دو گھنٹے بعد شکم سیر کبریٰ کا دودھ پیا جائے، اور یہ عمل آٹھالیس روز تک کیا جائے، تو گرمی کی ٹو، پت (صفر) اور رکت (خون) کے جوش اور رکت (لمغم) کے غلبے سے انسان محفوظ رہتا ہے، نیز یہ طبع متعلق ہیں کہ اسی طریق سے آٹھ کو استعمال کرنے سے دل، معدہ، جگر، دماغ، اعصاب، عضلات اور ہڈی کی طاقت بہت زیادہ ہر جاتی ہے، اور بڑھاپے کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔

(۱۰) ابن سراجیون کہتا ہے کہ گرم مزاج والوں کو جب صفر کی تیزی سے اسہال عارض ہو جائے اور مزین کمزور اور ضعف قلب کا شکار ہو جائے، تو ایسی حالت میں آٹھ کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔ علامہ الفیہ صنف شرح اسباب نے لکھا ہے کہ آٹھ سرور خشک ہونے کے باوجود دوسری خشک دواؤں کی طرح معدہ میں قبض اور تنجیس پیدا نہیں کرتا، نیز یہی فاضل لکھتا ہے، اور بہت سے علماء اس کے بیان پر متفق ہیں کہ آٹھ صفر اور سودا کے املا و گرم رطوبات کی اخراج و مخرج اور خون کی تیزی کو روکنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

معدہ اور دماغ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔

۱۰۔ **اٹریفیل کشنیر**، پوست ہیلہ کابلی، پوست ہیلہ زرد، ہیلہ سیاہ، آئل منقہ، پوست ہیلہ، تخم کشنیر ہر ایک ۲ تولہ، روغن بادام ایک تولہ، شہد خالص ۵ تولہ، تمام دوائوں کو باریک کوٹ کر روغن بادام میں چوب کریں، اور شہد میں ٹکڑاٹریفیل بنالیں، خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک و تبخیر معہہ، در چشم، درد گوش، اور دوسرے آشوب چشم، نزلہ، ضعف بصارت و ضعف دماغ کے لئے مفید ہے۔

۱۱۔ **اٹریفیل مسہل**، پوست ہیلہ زرد، پوست ہیلہ کابلی، ہیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، پوست ہیلہ، آئل منقہ، برگ سناسکی ہر ایک ایک تولہ، پنخ حلابہ ۶ ماشہ، غاریقون مغربی، شہد سفید خراشیدہ، شہد نیا، زنجبیل، فلفل سیاہ، گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ، بادیان، ریوند چینی، مصطفیٰ ہر ایک ۱۱ ماشہ، روغن بادام شیریں ۳ تولہ، شیرہ مرے ہیلہ بیس تولہ، شہد خالص چالیس تولہ، تمام دوائوں کو باریک کوٹ کر روغن بادام میں چوب کریں، اور شیرہ و شہد میں ملا کر اٹریفیل تیار کریں، خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک، بلغم زرد مسہل ہے، اور ضعف معدہ پیدا نہیں کرتا۔

۱۲۔ **اٹریفیل شاسترہ**، پوست ہیلہ زرد ۱۱ تولہ، ۸ ماشہ، پوست ہیلہ کابلی ۵ تولہ، پوست ہیلہ، آئل منقہ ہر ایک ۹ تولہ، برگ سناسکی ۲ تولہ، ۱۱ ماشہ، گل سرخ ۷ ماشہ، شاسترہ ۴ تولہ، ۱۱ ماشہ، موئیہ منقہ ۱۰ تولہ، روغن بادام شیریں ۵ تولہ، شہد خالص سواد و سیرنختہ، دوائوں کو کوٹ کر چھان کر روغن بادام میں چوب کر کے اور منقہ کے ساتھ ملا کر خوب کوٹیں، پھر شہد میں ملا کر اٹریفیل تیار کریں، خوراک ۶ ماشہ سے ۶ ماشہ تک، ہمراہ عرق چرائستہ، عشبہ وغیرہ، یہ اٹریفیل نہایت مصطفیٰ خون ہے، آتشک اور ہڈام تک کو فائدہ دیتا ہے، حرارت دماغ اور ضعف دماغ کے لئے بھی مفید ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی نہایت مرکبات ہیں جن میں ہیلہ، ہیلہ، آئل منقہ پڑتا ہے، مگر طوالت کے خوف سے ان کو ذکر نہیں کیا گیا، دوسرے ایڈریشن میں انشاء اللہ اضافہ کر دیا جائیگا، فقط

نوٹ، ہیلہ کے متعلق صفحہ ۲۰ پر جس مفید نوٹ کا حوالہ دیا گیا ہے، وہ آئندہ ایڈیشن میں بطور ضمیمہ شائع ہوگا، کیونکہ وہ بجائے خود ایک جامع چیز ہے۔ خاتم

دیس چلہ

ہم نے اس رسالہ میں ہلکے (ہیرٹز) ہلکے (ہیٹز) اور آملہ کے خواص کا تذکرہ کیا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کرتے کہ ان مفرد دواؤں کے متعلق بکثرت رسائل چھپتے رہتے ہیں لیکن ہم نے اپنی طرف سے اس کو پہلو سے نظر کیا تاکہ کوشش کی ہے چنانچہ ہر ایک کے شروع میں اس کے عربی فارسی ہندی انگریزی وغیرہ ناموں کو توضیح کی ہے۔ اس کے بعد ہر ایک دوا کے اقسام، مقام پیدائش، ماہیت، اجزاء مستعملہ، ذائقہ، مقدار، خواص، افعال و خواص اور تاریخی حالات کا بیان ہے۔ پھر اعضائے متاثرہ کے دوران میں ترتیب دار اعضاء بدن پر ہر ایک دوا کی تاثیر بیان کی ہے۔ اس کے بعد قدیم و جدید مرکبات اور اپنے مجربات بھی ذکر دیئے ہیں اور سب سے آخر میں ہر ایک دوا کے متعلق اطباء کے ماذق کے اقوال بھی بڑی محنت سے جمع کر کے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اگر ہماری یہ محنت ٹھکانے لگی ہو اور مقبول عام دفاۓ رسالہ ثابت ہوئی اور پبلک نے ہماری محنت بڑھا کر اس سلسلہ کو پسند کیا تو انشاء اللہ ہم وقتاً فوقتاً مفردات کے متعلق اسی قسم کے دوسرے رسائل بھی مرتب کرتے رہیں گے۔

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہماری ویسی طب مفرد دواؤں کے تحلیل و تجزیہ کیلئے خصوصیات اور صحیح تاثرات کو معلوم کرنے میں ابھی بہت پیچھے ہے اس لئے ضرورت اور سخت ضرورت ہے کہ مفردات کے متعلق ایسے رسائل شائع کئے جائیں جو دواؤں کے صحیح افعال و خواص اور ان کی کیمیائی اور سائنٹفک معلومات جدید علم الادویہ اور میڈیکل ریسرچ کے مطابق پیش کر سکیں طبی کارخانہ لاہور نے یہ اہم خدمت اپنے ذمہ لی ہے مگر اس کی یہ خدمت پبلک کی حوصلہ افزائی اور قدر دانی پر منحصر ہے امید ہے کہ ویسی طب کے فریادگان اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ہمیں اپنے معزز بھائی اشرف الاطباء حکیم سید محمود گیلانی کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ جو اس باب میں ہماری علمی اعانت فرما رہے ہیں۔ اور اپنے اوقات عزیز کا بہت سادہ مفردات کا تحقیق و تشریح میں صرف کر رہے ہیں کہ یہ بھی فن عزیز کی ایک بہت بڑی خدمت ہے۔

طاہر
عبد المجید خادم عفی

یوم مئی ۱۹۲۸ء